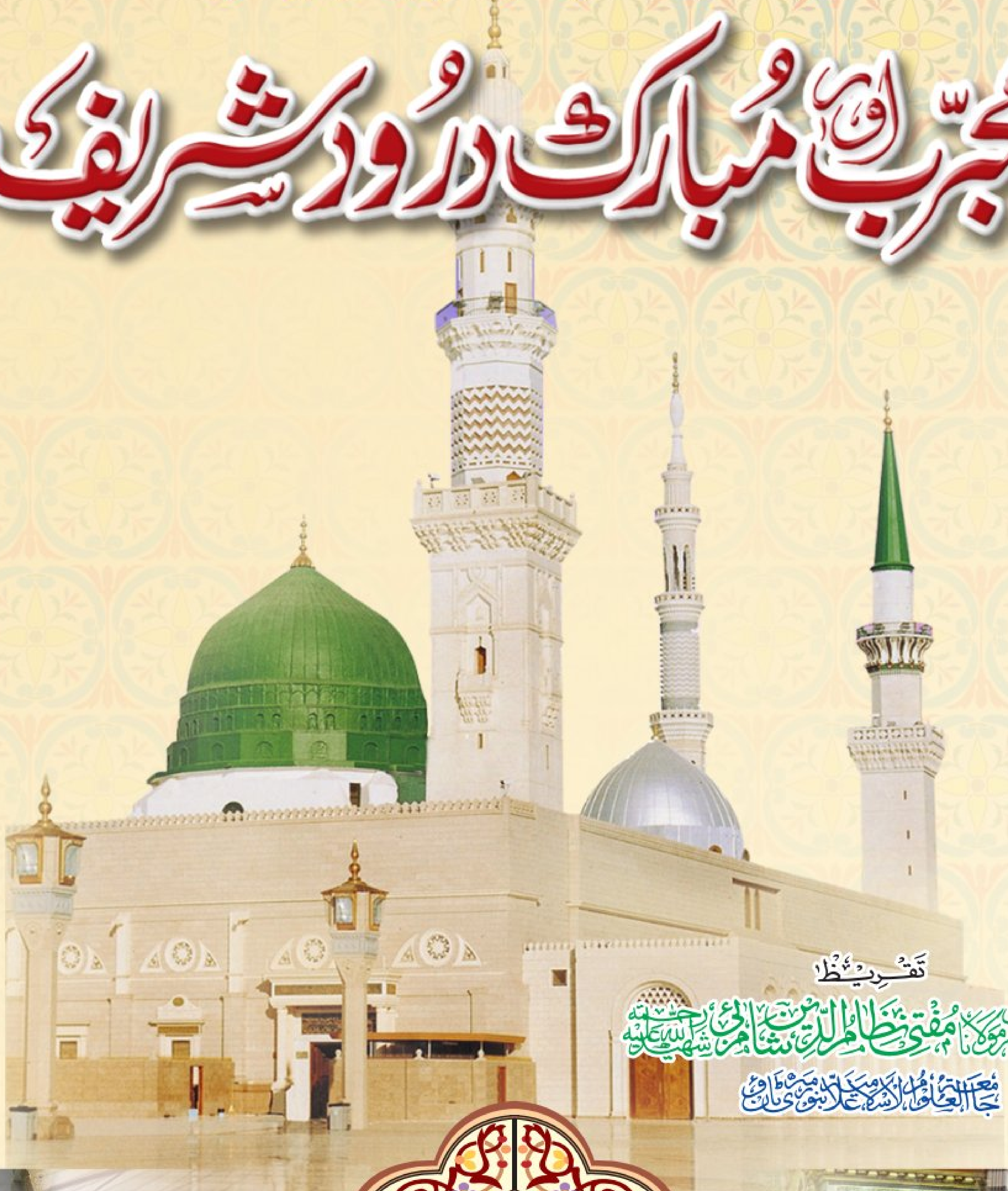
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

مجرب اور مبارک درود شریف



تقریظ

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی نظام الدین شامزی شہید رحمۃ اللہ علیہ

جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن





جمع و ترتیب

حضرت مولانا حافظ محمد لیاقت لاہوری عفی عنہ

ماہر علم طب و روحانیت

فاضل دارالعلوم کراچی

نام کتابچہ ———— مجرّب اور مُبارک دُرود شریف

جمع و ترتیب ———— ابو امامہ حضرت مولانا حافظ مُحمد لیاقت لاھوری صاحب عفی عنہ
0321-4162988

سعی و تصحیح ———— حافظ مُطیعُ الرحمٰن اختر
0321-2177606

تعداد ———— 1000 سابقہ تعداد ———— 1,95000

تاریخ طباعت ———— ربیع الاوّل 1437ھ بمطابق جنوری 2016ء

باھتمام ———— شعبہ نشرواشاعت
مدرسہ تقویۃ الایمان

ملنے کا پتہ

مدرسہ تقویۃُ الاِیمان

فیڈرل بی ایریا۔ بلاک 17 پلاٹ سی 20-21

نزد واٹر پمپ بالمقابل یُوسُف پلازہ۔ شاہراہ پاکستان کراچی۔

فون : 021-36340430

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ط
یٰاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا

مجرّب اور مُبارک
درُود شریف

جمع وترتیب

حضرت مولانا حافظ محمّد لیاقت لاہوری عفی عنہ

ماہر علم طب و رُوحانیات فاضل دار العُلوم کراچی

ناشر

مکتبہ تقویۃ الایمان

جامع مسجد تقویٰ خانقاہ خلیلیہ مکیہ

فیڈرل بی ایریا بلاک 17 متصل مامجی ہسپتال ، بالمقابل یوسف پلازہ
نزد واٹر پمپ چورنگی مین شاہراہِ پاکستان کراچی

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	انتساب	01
2	تقریظ	02
3	تقریظ	03
4	تقریظ	06
5	وضاحت	07
6	مجھے ایک بار ضرور پڑھیے	12
7	صلوٰۃ وسلام کی عظمت واہمیت	19
8	100 مرتبہ درود پڑھنے کی فضیلت	25
9	ہر دن 100 مرتبہ درود کی فضیلت	26
10	ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنے کی فضیلت	27
11	تین ہزار مرتبہ درود پڑھنے کی فضیلت	29

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
12	درود شریف کی امتیازی اہمیت	30
13	درود شریف کے فضائل	31
14	مرنے سے قبل دیدار جنت	31
15	درود پڑھنے پر نفاق سے بری	31
16	غلام آزاد کرنے کے برابر اجر	32
17	درود پڑھنے والے کیلئے تمام مخلوق کا استغفار	32
18	درود پڑھنے کے سبب اگلے پچھلے گناہ معاف	32
19	درود پڑھنے پر صدقہ کا ثواب	33
20	درود کا پڑھنا باطن کی طہارت ہے	33
21	درود کے سبب قیامت کی سختی پیاس سے حفاظت	34
22	درود کا پڑھنا دل کے سکون کا ذریعہ ہے	34
23	درود کے سبب موت کے وقت انوکھا انعام	35
24	درود کا ثواب احد پہاڑ کے برابر	35

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
36	درود کی برکت سے شہداء کے ساتھ معاملہ	25
36	درود نہ پڑھنے والا رحمت سے محروم	26
36	دس خطائیں معاف، دس درجے بلند	27
37	قیامت کے دن شفاعت	28
38	ملائکہ کے ذریعہ حضور ﷺ تک درود پہنچتا ہے	29
39	درود شریف دعا کی قبولیت کا وسیلہ ہے	30
39	آپ ﷺ کے ذکر کے وقت بھی درود سے غفلت پر محرومی اور ہلاکت	31
41	درود شریف کی برکتیں	32
41	درود پاک کی برکت سے دین و دنیا کی حاجتوں کا پورا ہونا	33
41	درود کی برکت سے کڑوے پھول میٹھے ہو گئے	34
44	درود کی برکت سے لوگوں کی نگاہوں میں محبوب	35
44	درود کی برکت سے طاعون، ہیضہ وغیرہ سے حفاظت	36
44	درود کی برکت سے بھولنے کے مرض کا علاج	37

صفحہ نمبر	مضامین	نمبرشمار
45	درود کی برکت سے عذاب قبر سے نجات	38
47	درود کی اہمیت ،فضیلت ، برکت اور ثمرات ''بڑوں کی نظر میں''	39
51	درود پڑھنے والے پر انعامات خداوندی (ایک نظر میں)	40
54	مشاہدات درود شریف سے متعلق میری زندگی کے اہم واقعات	41
87	لفظ ''محمد'' کے فوائد	42
91	درود پاک سے ہماری پریشانیوں کا حل	43
91	روزی میں برکت	44
91	اولاد کو عزت ملنا	45
92	ذاتی گھر کے حصول کیلئے	46
92	قرض کی ادائیگی کیلئے	47

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
93	امتحان میں کامیابی کیلئے	48
93	ناحق مقدمے سے نجات کیلئے	49
94	خاوند بیوی کے ظلم اور تنگدستی سے نجات کیلئے	50
95	پسندیدہ رشتہ کیلئے	51
95	بلڈ پریشر اور دل کی گھبراہٹ کیلئے	52
96	سستی، نااہلی اور نااُمیدی کیلئے	53
96	ہر مشکل اور حاجت کیلئے	54
97	جن آسیب و موذی جانوروں سے حفاظت کیلئے	55
98	زراعت اور باغات کی بیماریوں سے حفاظت	56
98	مچھلی اور شہد فارمولوں کیلئے	57
99	ہر درد کی دوا	58
99	ہر حاجت کی تکمیل کیلئے	59
102	بے شمار فضائل و برکات والے چند درود شریف	60

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
61	قرب خاص کا ذریعہ	102
62	ایمان کی حفاظت	102
63	ایک ہزار دن تک ثواب	103
64	دس ہزار مرتبہ کے برابر	103
65	اسّی سال کے گناہ معاف	103
66	اسّی سال کی عبادت کا ثواب	104
67	ثواب میں سب سے زیادہ	104
68	مغفرت کا ذریعہ	104
69	ستر ہزار فرشتوں کا استغفار	105
70	تمام درودوں کے برابر	105
71	صدقہ کے قائم مقام	106
72	عرش عظیم کے برابر ثواب	106
73	دنیا وآخرت کی برکت کا حصول	107

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
108	چاند کی طرح چہرہ ہونا	74
108	ساری مخلوق کے برابر عمل	75
109	جنت کے پھل	76
110	درود ابراہیمی	77
111	شفاعت اور زیارت کے چند درود شریف	78
111	حضور ﷺ کی شفاعت	79
111	حضور ﷺ کی زیارت	80
112	درود باعث زیارت	81
112	حضور ﷺ کے روضۂ مبارک کی زیارت	82
113	جنت میں اپنا مقام دیکھنا	83
113	جنت میں ٹھکانہ	84
113	دوزخ سے نجات	85
115	مختلف مواقع پر پڑھنے والے درود شریف	86

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
115	مسجد میں آنے جانے پر درود شریف	87
115	دعائے قنوت کے بعد درود شریف	88
115	مغفرت کے ذریعہ (چھینک آنے پر)	89
116	دُعا قبول ہونا (اذان کے وقت)	90
116	تمام اوقات میں درود	91
117	چالیس احادیث کی فضیلت	92
132	صلوۃ وسلام	93
143	کتب احادیث ومصنفین	94
144	جن صحابہ سے یہ درود شریف منقول ہیں اُنکے اسمائے گرامی	95
145	حدیث قدسی	96
146	ختم خواجگان	97
148	اظہار تشکر	98
149	اہم گزارش	99

انتساب

آقائے نامدار، حبیبِ کبریاء جناب محمد رسول اللہ ﷺ

کے نام

جن پر خالق کائنات خود دُرود و سلام بھیجتا ہے

اور تمام اہل ایمان کو دُرود و سلام بھیجنے کا حکم فرماتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ!

بطفیل مصطفیٰ ﷺ رب العزت نے مجھ بندۂ ناچیز کو

درود شریف کے فضائل و برکات معہ اپنے مشاہدات اس کتابچہ

کے لکھنے کی سعادت عطا فرمائی۔

تقریظ

شیخ القرآن والتفسیر حضرت مولانا عبدالقادر ڈیروی رحمۃ اللہ علیہ

اللہ رب العزت کا بڑا احسان ہے ہمارے بزرگوں میں سلسلہ رہا ہے کہ عوام کی خدمت اور اصلاح کیلئے ادعیہ ماثورہ کو جمع کرتے رہتے ہیں چنانچہ عزیزم مولوی لیاقت لاہوری حفظہ اللہ فاضل دارالعلوم کراچی کا کتابچہ اسی سلسلے کی کڑی ہے الحمدللہ نظر سے گزرا جو بہت خوب اور عمدہ ہے موصوف کا عملیات سے بھی تعلق ہے ہمارے دیگر علماء نے بھی ان سے استفادہ کیا ہے۔ عزیزم کا عملیات سکھانے کا انداز بھی ماشاء اللہ خوب ہے جو اس پُرفتن دور میں ہمت کا کام ہے۔ اللہ رب العزت ان کی عمر اور عمل میں خوب برکت ڈالے۔ میری علماء وطلبہ سے گزارش ہے کہ وہ مولانا سے اپنے دفاع کیلئے عملیات وغیرہ سیکھیں اور مولانا موصوف کیلئے دعا گو ہوں کہ اللہ جل جلالہٗ ان کی کاوشوں کو مقبول و منظور فرمائے اور عوام النّاس کیلئے نافع بنائے۔ آمین۔

عبدالقادر ڈیروی

15 مارچ 2005ء

تقریظ

حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی منظور مینگل صاحب

حمد و تعریف اس ذات کیلئے جس نے آنخضرت ﷺ کے وجود مسعود سے کائنات کو رونق بخشی اور صلوٰۃ و سلام ہو اس ذاتِ اقدس پر جس پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے سے اللہ رب العزت کی دس رحمتیں متوجہ ہوتی ہیں۔

نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا قربت خداوندی اور خیر و سعادت حاصل کرنے کا اہم ذریعہ ہے اسی خیر پر ابھارنے کیلئے اللہ رب العزت نے فرمایا۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط
یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

کہ فعل صلوٰۃ میں مومنین اکیلے نہیں بلکہ خود باری تعالیٰ اور لاتعداد فرشتے بھی اس میں مصروف ہیں۔

آنخضرت ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجنے سے اللہ رب العزت کی طرف سے دس رحمتیں متوجہ ہوتی ہیں۔

بقول علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کے اگر کسی کو اختیار دیا جائے کہ تمام لوگوں کے اعمال تمہیں چاہئیں یا اللہ عزوجل کی طرف سے ایک رحمت، تو عقلمند اللہ عزوجل کی ایک رحمت کو کائنات کے تمام لوگوں کے نیک اعمال پر ترجیح دے گا۔

بعض علماء کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بلاتعین، زمان و مکان درود اور سلام پڑھنا واجب ہے۔ حضرت علی بن حسین بن علی رضی اللہ عنہم (زین العابدین) نے تو کثرت سے درود وسلام پڑھنے کو اہلسنت والجماعت کی علامت میں شمار کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر زمانے میں علماء نے خاص درود وسلام کے بارے میں مستقل تصانیف تحریر فرمائی ہیں اور درود وسلام کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔

فاضل مولوی محمد لیاقت لاہوری نے بھی اس سلسلے میں بڑی عمدہ کاوش کی ہے اور درود شریف کے فضائل بھی تحریر فرمائے ہیں۔ اللہ رب العزت مولوی صاحب کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین

درود شریف کے فوائد سے متعلق ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ محض ذاتی نفع کیلئے ہی نہ پڑھا جائے بلکہ نبی اکرم ﷺ کا حق اپنے اوپر سمجھتے ہوئے درود شریف کا ورد کیا جائے اس سے مطلوبہ فائدہ بھی حاصل ہوگا اور اللہ رب العزت کی بے شمار رحمتیں بھی ملیں گی اگر صرف اپنا مقصد حاصل کرنے کیلئے درود پاک پڑھا جائے تو پھر اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ شاید احادیث میں مذکور اجر کا مستحق نہ ہو۔

اللہ رب العزت ہم سب کو آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی منظور مینگل صاحب
جامعہ فاروقیہ کراچی
1425/1/10 ہجری

تقریظ

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا شمس الحق خان رحمۃ اللہ علیہ

حافظ محمد لیاقت لاہوری جو کہ دارالعلوم کراچی کے معروف طالب علم ہیں اور موصوف نے عملیات پر دارالعلوم میں بھی کافی کام کیا ہے اور اب موصوف نے درود شریف پر ماشاء اللہ یہ کتابچہ تحریر کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کتابچہ کو خالص اپنی رضا کیلئے قبول فرمائے اور تمام عالم اسلام کیلئے ذخیرۂ آخرت بنائے اور مولانا موصوف کو اجرِ جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

شمس الحق خان
ناظم تعلیمات
جامعہ دارالعلوم کراچی

وضاحت

حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزئی شہید رحمۃ اللہ علیہ
کی زندگی کی آخری تقریظ۔

حضرت مفتی شامزئی رحمۃ اللہ علیہ بندہ محمد فاروق لاہوری کے استاد محترم تھے بندہ لاہور سے اساتذہ کرام کی زیارت کیلئے کراچی آیا ہوا تھا اسی اثناء میں حضرت مولانا محمد لیاقت لاہوری صاحب سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے اپنا کتابچہ مجرب اور مبارک درود شریف پر حضرت شامزئی رحمۃ اللہ علیہ سے تقریظ لکھوانے کی خواہش ظاہر کی تو بندہ کتابچہ کا مسوّدہ لے کر بروز ہفتہ بتاریخ 29 مئی 2004ء اپنے استاد محترم حضرت شامزئی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کیلئے اپنے مادر علمی جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن پہنچا تو حضرت شامزئی رحمۃ اللہ علیہ درس ترمذی شریف سے فارغ ہوکر تخصص فی الفقہ کی درس گاہ میں تشریف لائے تو بندہ کو ملاقات کا شرف حاصل ہوا اور بندہ نے کتابچہ تقریظ کیلئے پیش کیا۔ حضرت نے کتابچہ پر سرسری سی نظر ڈالی اور مفتی رفیق احمد

بالاکوٹی صاحب سے تقریظ تحریر فرمانے کیلئے کہا چنانچہ مفتی صاحب نے ہفتہ کے دن ہی تقریظ تحریر فرما دی۔ اتوار کے دن صبح حضرت درس حدیث شریف کیلئے تشریف لاتے ہوئے اسلام دشمن دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ○

بندہ دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے استاد محترم مفتی شامزئی رحمۃ اللہ علیہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور حضرت کی قبر کو نور سے بھر دے۔ (آمین) دعا گو: بندہ محمد فاروق لاہوری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

موجودہ دور میں امت مسلمہ کو جہاں بے شمار عالمی مسائل درپیش ہیں وہاں ذاتی اور روحانی طور پر بھی گوناں گوں مشکلات، پریشانیاں اور تکالیف کا سامنا ہے۔ ان عوارض سے

نجات کیلئے مادی وسائل کا استعمال اور تجربہ جب ناکام ہو جاتا ہے تو ہر مسلمان روحانی علاج کا سہارا لیتا ہے۔ مسلمانوں کی اس پریشانی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بعض ایسے خدا ناترس لوگ بھی روحانی معالج بن کر میدان عمل میں اتر آئے ہیں جو بذاتِ خود روحانیت دینداری بلکہ بسا اوقات ضروریات کی پہچان سے بھی محروم ہوتے ہیں۔ یہ طبقہ روحانیت کے نام پر پریشان حال مسلمانوں کو لوٹنے پر کمر بستہ ہے۔ اس پر مستزاد یہ کہ بعض تو اپنے عمل کو پُر تاثیر ظاہر کرنے کیلئے غیر شرعی اور حرام طریقہ ہائے کار کو اپنانے میں بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے۔

ایسی صورت حال میں اس بات کی ضرورت ہے کہ خدا، رسول، شریعت اور قبر و قیامت پر ایمان رکھنے والا معتدین طبقہ امت مسلمہ کو معتدین روحانی معالج اور عامل لوگوں کی ایک جماعت مہیا کرے جو پریشان حال مسلمانوں کی دستگیری کے علاوہ مسلمانوں کو جعلی اور بے دین عاملوں سے بچائیں اور انہیں ماثور و منقول طریقوں سے روحانی علاج کے (موافق

شرع) مواقع فراہم کریں۔

زیر نظر مجموعہ (کتابچہ) جسے جامعہ دارالعلوم کراچی کے ایک فاضل حافظ مولوی محمد لیاقت صاحب نے ترتیب دیا ہے، اسی نیک مقصد کی ایک کڑی ہے۔ مولوی صاحب موصوف نے اس کتابچہ میں ''مجرب اور مبارک درود شریف'' کے نام سے درود شریف کے مختلف الفاظ جو مختلف مواقع کیلئے بطور ورد، وظیفہ اور عمل منقول ہیں انہیں جمع فرمایا ہے۔ عدیم الفرصتی کے باعث پورے کتابچہ کا مطالعہ تو نہیں کرسکا۔ البتہ بعض مقامات کو سرسری نظر دیکھا اور مناسب پایا نیز دو مقتدر علماء حضرت مولانا شمس الحق رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل صاحب کی تقریظ وتصدیق پر اعتماد کرتے ہوئے میں بھی یہ سطور رقم کررہا ہوں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کی اس کوشش کو منظور ومقبول فرمائے اور اس سعی جمیل کو ان کیلئے ذریعہ نجات بنائے اور قارئین کو بھرپور فائدہ پہنچائے نیز قارئین گرامی کو

اس بات کی تلقین کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ درود شریف کو محض وظیفہ کی حیثیت سے پڑھنے کی بجائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کی نیت بھی رکھیں اس طرح دہرے فوائد حاصل ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر ہر عمل میں اپنی رضا اور خوشنودی سے نوازے۔آمین۔ فقط والسلام

حسب ارشاد حضرت اقدس مفتی شامزئی شہید رحمۃ اللہ علیہ

بقلم

بندہ رفیق احمد بالاکوٹی

خادم حضرت مفتی صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ

مجھے ایک بار ضرور پڑھیئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (ال عمران، آیت 31)

اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو، پس پھر اللہ تعالیٰ تم سے محبت فرمائیں گے اور تمھارے گناہ معاف فرمائیں گے۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کے نقش قدم پر چلنے سے ایک تو اللہ تعالیٰ محبت فرمائیں گے دوسرے یہ کہ گناہ معاف فرما دیں گے۔ بندے کو اور کیا چاہئے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی، جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں جائے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو رسول اللہ ﷺ کی سنت سے محبت

نصیب فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کے جو خوش قسمت بندے اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے اپنے مقصدِ حیات یعنی عبادت میں خصوصی کوشش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے میں لگے رہتے ہیں ان کیلئے سب سے زیادہ آسان عمل درود شریف کی کثرت ہے لہذا وہ لوگ رسول اللہ ﷺ پر ہر وقت اُٹھتے بیٹھتے درود شریف کو اپنا معمول بنالیں اس لئے کہ جب تک انسان کے دل میں رسول اللہ ﷺ کی محبت پیدا نہیں ہوگی وہ اپنی زندگی کو سنت کے مطابق نہیں گزار پائے گا اور محبت کا دوسرا نام ہے غیرت۔ غیرت یہ ہے کہ کوئی بھی غیرت مند شخص یہ بات ہرگز گوارا نہیں کرے گا کہ اس کی ماں، بیٹی، بہن یا بیوی وغیرہ پر کوئی بُری نظر ڈالے اگر کوئی ایسا کرے گا تو غیرمند اس کی آنکھیں نکال دے گا۔

اب یہ کیا چیز تھی جس نے اس کو غصہ دلایا وہ اس شخص کی غیرت تھی جو ماں، بہن، بیوی یا بیٹی سے محبت کی وجہ سے تھی۔ یہی چیز صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اندر موجود تھی کہ

تمام رشتوں تمام چیزوں کو اللہ کے رسول ﷺ پر قربان کر دکھایا اور حدیث شریف کا مفہوم بھی یہی ہے کہ مومن مسلمان کامل اس وقت تک نہیں بن سکتا جب تک کہ اپنے تمام رشتوں اولاد، ماں، باپ، بھائی، بہن اور مال و اسباب سے بڑھ کر حضرت رسول اللہ ﷺ سے محبت نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے نبی کی ایسی ہی محبت عطا فرمائے جیسا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دلوں میں تھی اور یہ محبت پیدا ہوگی اللہ تعالیٰ کی رحمت کو اپنی طرف متوجہ کرنے سے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت متوجہ ہوگی کثرتِ درود شریف سے۔ اس کا تجربہ ہمارے اکابر حضرات نے بہت کیا ہے کہ جتنا انسان زیادہ پڑھتا ہے اتنا ہی اس شخص کا سنتوں پر چلنا آسان ہو جاتا ہے اور اس کے دل میں ہر وقت حضور اکرم ﷺ کی سنتوں سے محبت پیدا ہو جاتی ہے اور ہر وقت یہی خواہش رہتی ہے کہ میں آپ کی ہر ہر سُنت پر عمل کرنے والا بن جاؤں اور اللہ کے رسول ﷺ کے تمام طریقوں سے اس شخص کو محبت ہو جاتی ہے۔ میرے مشاہدے

میں یہ بات آئی ہے کہ جس نے بھی درود شریف کو اپنا معمول
بنایا کم از کم ہزار مرتبہ تو اس شخص پر اللہ تعالیٰ نے اس کی زندگی
آسان بنادی کہ اس کے تمام کام اللہ تعالیٰ کررہا ہے۔ رزق کی
اس پر خوب فراوانی ہے۔ اس کی اولاد اس کے تابع ہے اور اس
سے دین کے کام اللہ تعالیٰ لے رہا ہے۔ اس کے علاوہ لوگوں
میں وہ شخص محبوب بن جاتا ہے۔ یہ سب چیزیں اس لئے ہیں
کہ جو شخص کم از کم ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے تو یقیناً اللہ
رب العزت کی دس ہزار رحمتیں اس شخص پر نازل ہوتی ہیں اور
جس پر اللہ تعالیٰ کی دس ہزار رحمتیں متوجہ ہوں اُسے کون گمراہ
کرسکتا ہے۔ ایسا شخص یقیناً دنیا میں مقبول و محبوب ہے اور
آخرت میں بھی مقبول و محبوب ہوگا اس لئے کہ حدیث
مبارک میں ہے کہ جس نے جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ درود
شریف پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا ہی میں خواب کے ذریعہ
جنت میں اسکا مقام دکھا دیتے ہیں اور یہ بات ظاہر ہے کہ
اس شخص کو ہی اس کا محل جنت میں دکھایا جائے گا جس کو جنت

میں جانا ہوگا اور اس کا خاتمہ بھی یقیناً ایمان پر ہی ہوگا۔ آج اس دنیا میں کسی کو نہیں معلوم کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا یا نہیں مگر قربان جاؤں اس ذات پر کہ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے والے کو رسول اللہ ﷺ نے دنیا ہی میں جنت کی بشارت عظمیٰ دے دی ہے کہ تم جنتی ہو یہ کتنی بڑی بات ہے کہ جس بات کی خوشخبری آپ ﷺ دے رہے ہوں اس سے دنیا کا کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا میرے دوستو اور مسلمان بھائیو! ہزار مرتبہ درود شریف کوئی زیادہ دیر میں نہیں پڑھا جاتا بلکہ آسان سا طریقہ یہ ہے کہ میں نے اس کتاب میں بہت سے درود شریف دیئے ہیں ان میں سے آپ کو جو بھی آسان لگے اس کا معمول بنا لیں اس طرح سے کہ جب آپ نماز پڑھنے جائیں تو باوضو ہو کر گھر یا دفتر سے نکلیں راستے میں بات بالکل نہ کریں اور درود شریف پڑھتے ہوئے جائیں انشاءاللہ تعالیٰ تین چار منٹ میں 100 مرتبہ آپ بآسانی پڑھ لیں گے۔ اسی طرح واپس آتے ہوئے 100 مرتبہ پڑھ لیں تو ایک نماز میں 200 مرتبہ درود

شریف ہوگیا یعنی 5 نمازوں میں 1000 مرتبہ ہوگیا۔ یہ معمول آپ صرف 40 دن تک بنائیں تو انشاء اللہ آپ کی زندگی میں حیرت انگیز انقلاب آجائے گا۔آپ کا ہر کام سنت کے مطابق ہوگا۔آپ کی ہر بات،آپ کا اٹھنا بیٹھنا سنت کے مطابق ہوجائے گا اور جب آپ کی زندگی میں یہ تمام آجائیں تو آپ اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو بھی اس چیز پر لگادیں۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ میرے جس امتی نے کسی سنت کو چالیس لوگوں تک پہنچایا یا کسی حدیث کو چالیس افراد تک پہنچایا تو ایسے شخص کو علماء کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ہم تمام مسلمانوں کو اس حدیث پر عمل کرنے والا بنائے اور تمام مسلمانوں کے دلوں میں حضور اکرم ﷺ کی تمام سنتوں کی محبت عطا فرمائے اور مکمل دین پر چلنے والا بنائے اور اس کتابچہ کو تمام مسلمانوں کیلئے نافع بنائے۔(آمین) آخر میں اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا ہے کہ سب مسلمانوں کو آپ ﷺ کی ہر ہر سنت پر عمل کرنے کی

توفیق نصیب ہو۔ دل و جان سے رب کائنات کی بارگاہِ اقدس میں التجا ہے کہ ذات کریم اس درود شریف کے مجموعہ کو عام مقبولیت عطا فرما کر اپنی رحمتِ واسعہ اور مغفرتِ کاملہ کا ذریعہ بنائیں اور محبوبِ کبریا ﷺ کی خوشنودی اور شفاعت کا باعث بنائے اور جن ساتھیوں اور دوستوں نے اس کتاب کو لکھنے اور شائع کرنے میں کسی طرح بھی کوشش کی ہے اللہ رب العزت ان سب کو دنیا وآخرت میں کامیابی کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

آخر میں عرض کرتا چلوں کہ اس کتابچہ کے اختتام پر حوالہ جات بھی لکھ دیئے ہیں ملاحظہ فرمالیں۔ میں نے اکثر درود شریف حضرت علامہ مخدوم ہاشم سندھی رحمۃ اللہ علیہ کا درود وسلام پر مشتمل فارسی رسالہ ''ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم'' جس کا اردو ترجمہ شہیدِ اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ہے اسی سے لئے ہیں۔

دُعا ہے اللہ تعالیٰ شہیدِ اسلام کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

حافظ محمد لیاقت لاہوری

صلوٰۃ وسلام کی عظمت واہمیت

صلوٰۃ وسلام دراصل اللہ تعالیٰ کے حضور میں کی جانے والی بہت اعلیٰ واشرف درجہ کی ایک دعا ہے۔

جو رسول اللہ ﷺ کی ذات پاک سے اپنی ایمانی وابستگی اور وفاکشی کیلئے آپ کے حق میں کی جاتی ہے اور اس کا حکم بندوں کو خود اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن پاک میں دیا گیا ہے۔ ارشاد فرمایا گیا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(سورۃ احزاب)

یوں تو قرآن پاک کی آیات میں نماز، روزہ، حج وغیرہ کے احکامات انبیاء کرام کی توصیفیں وتعریفیں حتیٰ کہ حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرما کر ان کو تمام فرشتوں سے سجدہ کرانا وغیرہ بہت کچھ مذکور ہے لیکن مذکورہ بالا آیت مبارکہ میں جس شاندار تمہید اور جس اہتمام کے ساتھ اہل ایمان کو صلوٰۃ وسلام کا حکم دیا گیا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی کتنی

اہمیت اور عظمت ہے کیونکہ مذکورہ بالا آیت کا اسلوبِ بیان نہایت عجیب ہے وہ یہ کہ اس آیت کے ابتداء میں یہ نہیں فرمایا کہ تم درود بھیجو بلکہ آیت کے پہلے حصے میں اوّلاً یہ فرمایا کہ اللہ اوراس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں پھر آیت کے دوسرے حصے میں یہ فرمایا کہ تم بھی اُن پر درود وسلام بھیجا کرو۔

اس اندازِ بیان سے دو باتوں کی طرف اشارہ کردیا ایک یہ کہ حضور ﷺ کو تمہارے درود کی ضرورت نہیں اس لئے کہ ان پر پہلے ہی سے اللہ تعالیٰ اوراس کے فرشتے درود بھیج رہے ہیں لیکن اگر تم اپنی بھلائی اور خیر چاہتے ہوتو تم بھی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجو۔ دوسرے اس بات کی طرف اشارہ فرمایا کہ یہ درود شریف بھیجنے کا جو عمل ہے اس عمل کی شان نرالی ہے مثلاً نماز ہے بندہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ نماز نہیں پڑھتے، روزہ بندہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ روزہ نہیں رکھتے، زکوٰۃ یا حج وغیرہ جتنی عبادتیں ہیں ان میں سے کوئی عمل ایسا نہیں جس میں بندہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ شریک ہوں لیکن درود شریف ایک ایسا مبارک عمل ہے

جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا یہ عمل میں پہلے سے کر رہا ہوں اگر تم بھی کرو گے تو تم بھی ہمارے ساتھ اس عمل میں شریک ہو جاؤ گے۔ ''اللہ اکبر'' کتنی اہمیت ہے اس عمل کی کہ بندہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھی اس عمل میں شریک ہو رہے ہیں۔

حضور اقدس ﷺ کی ذات مقدس تمام بنی نوع انسانوں کیلئے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو دونوں جہانوں کیلئے رحمت للعالمین بنا کر بھیجا، جنہوں نے بھٹکی ہوئی انسانیت کو نجات و ہدایت کا ایک ایسا روشن راستہ دکھایا جو رہتی دنیا تک ہر زمانے اور ہر دور کی تمام ضروریات پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اس لئے کہ اس کائنات میں ایک مومن کا سب سے بڑا محسن نبی کریم ﷺ کے سوا کوئی نہیں ہو سکتا آپ ﷺ کے جتنے احسانات اس امت پر ہیں اتنے کسی کے بھی نہیں ہیں خود حضور اقدس ﷺ کا یہ حال تھا کہ اپنی امت کی فکر میں دن رات گھلتے رہتے تھے کہ میری امت

کسی طریقے سے جہنم کے عذاب سے بچ جائے اور اللہ تعالیٰ کی رضا اس کو حاصل ہو جائے۔

ہر سچے مومن اور مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنے محسن اعظم کے احسان عظیم کا بدلہ اور شکریہ ادا کرنے کیلئے ایسا طریقہ اختیار کرے جو اللہ تعالیٰ کے پاس مقبول اور پسندیدہ ہو چونکہ ہم اپنے محسن حضور اقدس ﷺ کے احسانات کا بدلہ چکانے سے عاجز تھے خداوند تعالیٰ نے ہمارا یہ عجز دیکھ کر ہمیں ایک آسان اور بہترین طریقہ سکھایا کہ ہم حضور اقدس ﷺ پر کثرت سے درود و سلام بھیجیں جو دعا بھی ہے دوا بھی ہے سلام بھی ہے ہدیہ بھی ہے شکریہ بھی ہے اور اظہار محبت بھی۔

اب یہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے ختم المرسلین رحمتہ للعالمین نبی الحرمین ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھتا رہے یہ محض احسان مندی کا اظہار نہیں بلکہ عبادت کا درجہ بھی رکھتا ہے۔ درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو اس کی نسبت سطحی سے بلند کر کے غیر

معمولی رفعتوں اور عظمتوں تک آسانی سے پہنچا دیتا ہے لاکھوں وظیفے اور نفل عبادات ایک طرف اور صرف درود شریف دوسری طرف اگر خالص محبت سے پڑھا جائے تو آن کی آن میں انسان کو عجیب وغریب روحانی بلندیوں کے چھونے کے قابل بنا دیتا ہے۔

درود میں سب سے زیادہ عجیب اور اہم راز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ خود بھی درود پڑھتا ہے اور بندے بھی درود پڑھتے ہیں اور یہ ہی ایک ایسا عمل ہے جو خدا بھی کرتا ہے اور انسان بھی۔ یعنی خداوند تعالیٰ کے ساتھ ہاں میں ہاں ملانا ہے۔ کیا عجیب شرف ملتا ہے محبت کو

؎ خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

خدائے قدوس بذاتِ خود فرشتوں کے ساتھ اپنی شان اور عظمت بے نہایت کے باوجود حضور نبی کریم ﷺ کی فضیلت اور محبت بیان فرماتا ہے اور جب سارا عالِم ملکوت حضور نبی

کریم ﷺ کی تعریف و توصیف سے گونجتا رہتا ہے تو عالمِ ناسوت کو بھی دولت ایمان سے سرفراز کرنے روحانیت سے مالا مال کرنے اور محبت محمدی پیدا کرنے کا حکم دیا گیا تا کہ وہ بھی درود وسلام کے زمزموں سے اپنی ناسوتی فضا کو معطر و معمور کریں۔

اللہ تعالیٰ نے اس مادی دنیا میں جیسے پھولوں پھلوں کو الگ الگ رنگت اور خوشبو دی ہے لیکن سب پھولوں کا سردار گلاب ہے اور سب پھلوں کا سردار آم ہے ایسے ہی درود شریف کی عبادت کو خاص امتیاز حاصل ہے اور یہ بھی عبادت کا تاج ہے۔

کیوں نہ عبادت کا تاج ہو اس لئے کہ یہ ایک قطعی امر ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ہمیشہ درود بھیجتے رہتے ہیں نبی ﷺ پر۔ یہ درود بھیجنے کا سلسلہ ہر آن، ہر ساعت اور ہر لمحہ جاری وساری ہے اس میں کوئی وقفہ، کوئی ٹھیراؤ اور کوئی تعطل نہیں اس میں دن رات اور وقت کا کوئی تعین نہیں، روزِ قیامت جب تمام کائنات کی ہر شئے فنا ہو جائے گی لیکن نبی

کریم ﷺ پر درود وسلام جاری رہے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہیں اور وہ خود نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔

صاحبِ روح البیان لکھتے ہیں کہ یہ اعزاز واکرام جو حضور نبی کریم ﷺ کو اللہ نے عطا فرمایا ہے یہ اعزاز اُس اعزاز سے بہت بڑا ہے جو حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں سے سجدہ کروا کر عطا فرمایا تھا اس لئے کہ حضور ﷺ کے اعزاز میں خود اللہ بھی شریک ہیں بخلاف حضرت آدم علیہ السلام کے کہ انکے اعزاز میں صرف فرشتوں کو حکم فرمایا۔ (سبحان اللہ)

سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کی فضیلت

مستدرک حاکم کی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے خدائے پاک اس پر سو رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھتا ہے خدائے پاک اس کی پیشانی پر

بَرَاءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ

نفاق اور جہنم سے براءت لکھ دیتے ہیں اور قیامت کے دن اس

کو شہداء کے ساتھ رکھیں گے۔ (القول البدیع ص99)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو سو مرتبہ درود پڑھے گا اس کی سو ضرورتیں پوری ہونگی۔ (القول ص123)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو فجر کی نماز کے بعد گفتگو سے پہلے اسی طرح مغرب کے بعد گفتگو سے پہلے سو مرتبہ درود پڑھے گا تو اس کی سو حاجتیں پوری کر دی جائیں گی 30 کا تعلق دنیا سے ہوگا اور 70 کو آخرت کیلئے ذخیرہ بنا کر رکھ دیا جائے گا۔ (جلاء الافہام ص239)

ہر دن سو مرتبہ درود شریف کی فضیلت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر دن مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھے گا اس کی سو حاجتیں پوری ہوں گی۔ 70 آخرت سے متعلق 30 دنیا سے متعلق۔ (جلاء الافہام ص340)

ابو غسان مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ جو شخص رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر دن ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا اس نے گویا کہ سارا

دن ساری رات عبادت کی۔ (القول ص 124)

ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ہر دن ایک ہزار مرتبہ درود پڑھے گا اس وقت تک نہ مرے گا جب تک کہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے گا۔ (الترغیب جلد 2 ص 501، القول البدیع ص 121)

فائدہ: حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو آدمی ہزار مرتبہ درود پاک پڑھنے کا معمول بنالے اس آدمی کی کل خراب نہ ہوگی، مراد یہ ہے کہ اس کی اولاد نافرمان نہ ہوگی۔

میرے دوستو! آج جہاں پر ہم اور پریشانیوں کے اندر گھرے ہوئے ہیں اُن پریشانیوں میں سے سب سے بڑی پریشانی اولاد کی پریشانی ہے۔ بندہ کے پاس بہت سے حضرات وخواتین یہ شکایت لے کر آتے ہیں کہ حضرت کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ اولاد فرمانبردار بن جائے۔ ہم اولاد کی وجہ سے بہت

پریشان ہیں، اولاد نافرمان ہے، کوئی بات نہیں مانتے، ہر کام اپنی مرضی سے کرتے ہیں تو بندہ انکو درود شریف ہزار مرتبہ پڑھنے کو دیتا ہے کہ اولاد کے ذہن کا تصور رکھ کر پڑھیں اور اللہ سے یہ دعا کریں کہ یااللہ درود شریف پڑھنے پر جو آپ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں اُن رحمتوں کے سبب ہماری اولاد کو نیک اور فرمانبردار بنادے۔

الحمدللہ بہت سے لوگوں نے آکر بتایا کہ حضرت جب سے ہم نے ہزار مرتبہ درود پاک پڑھنے کا معمول بنایا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے ہماری اولاد کو ہمارا فرمانبردار بنادیا ہے۔

میرے دوستو! ہم لوگ دنیا کے ہر کام کے واسطے وقت نکالتے ہیں۔ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے پر صرف آدھا گھنٹہ لگتا ہے اور فوائد بے شمار حاصل ہوتے ہیں اگر کوئی آدمی مختصر درود شریف پڑھنا چاہے تو صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ یا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ہی پڑھ لے۔

تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کی فضیلت

جو آدمی روزانہ تین ہزار مرتبہ درود پاک پڑھنے کا معمول بنالیتا ہے تو بندہ کے تجربات میں سے ہے کہ ① اللہ تبارک وتعالٰی اس پر رزق کی فراخی کر دیتے ہیں ② تین ہزار مرتبہ درود شریف کی برکت سے اس کے دشمن اس پر کبھی بھی غالب نہیں آسکتے ③ اور وہ شخص زندگی میں کبھی بھی کسی کا محتاج نہ ہوگا اللہ تبارک وتعالٰی کی مدد اور نصرت شاملِ حال ہو جاتی ہے ④ اور اچانک کوئی حادثہ پیش نہ آئے گا۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جہاں پر کثرت سے درود شریف پڑھنے کا ذکر آیا ہے اُس کثرت سے مراد تین ہزار پڑھنا ہے۔

الحمدللہ بندہ نے جن کو بھی تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کو دیا ہے تو اللہ نے تین ہزار بار پڑھنے کی برکت سے انکے تمام معاملات درست کر دیئے ہیں اور جو آدمی تین ہزار سے بھی زائد پڑھنے کا معمول بنالے مثلاً دس ہزار تو اللہ پاک

اس کو ہر رنج وغم سے بے پرواہ کردیتے ہیں۔ اُس کے ہر کام کو اللہ اپنے ذمہ لے لیتے ہیں۔ اللہ سے دُعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو کثرت سے درود شریف پڑھنے والا بنائے۔

درود شریف کی امتیازی اہمیت

اس مادی دنیا میں جس طرح مختلف غذاؤں، پھلوں اور پھولوں میں الگ الگ رنگتیں، خوشبوئیں اور لذتیں حق تعالیٰ شانہ نے رکھی ہیں اسی طرح مختلف عبادات، اذکار اور دعوات کے الگ الگ خواص، برکات اور انوار ہیں۔ خلوص نیت سے درود شریف کی کثرت کرنے کا عمل اتباعِ سنت کی توفیق اور حضور ﷺ سے روحانی قرب اور آپ ﷺ کی خصوصی شفقت و عنایت حاصل ہونے کا خاص الخاص وسیلہ ہے۔ آگے درج ہونے والی بعض احادیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ امتی کا درود شریف اس کے نام اور ولدیت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ تک پہنچایا جاتا ہے اور اس کے لئے فرشتوں کا ایک پورا عملہ موجود ہے۔

درود شریف کے فضائل

درود شریف کے بے شمار فضائل ہیں لیکن یہاں برکت کیلئے چند فضائل بیان کئے جارہے ہیں۔

مرنے سے قبل دیدار جنت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر دن بھر میں ہزار بار درود پڑھا وہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ (رہائش) نہ دیکھ لے گا۔

(القول البدیع ص126، الترغیب والترہیب ص501)

درود شریف پڑھنے پر نفاق سے بری

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود پاک پڑھے تو درود پاک اس کا دل نفاق سے یوں پاک کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔ (کشف الغمہ ص271، جلد2)

غلام آزاد کرنے کے برابر اجر

حضور ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر دس بار درود وسلام پڑھا گویا اس نے غلام آزاد کیا۔

درود شریف پڑھنے والے کیلئے تمام مخلوق کا استغفار

حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے وہ درود بہت جلدی سے اس کے منہ سے نکل کر دریاؤں اور جنگلوں اور مشرق و مغرب سے گزرتا ہوا کہتا ہے کہ میں فلاں بن فلاں کا درود ہوں کہ اس نے محمد ﷺ پر بھیجا ہے۔ پس یہ بات سنتے ہی تمام مخلوق اس پر درود بھیجنا اور اس کیلئے رحمت طلب کرنا شروع کر دیتی ہے۔

درود شریف پڑھنے کے سبب اگلے پچھلے گناہ معاف

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور حضور ﷺ پر درود پاک پڑھتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

درود شریف پڑھنے پر صدقہ کا ثواب

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس صدقہ خیرات کرنے کیلئے مال نہ ہو اس کو چاہیے کہ اپنی دعا میں یہ درود پڑھا کرے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ارشاد فرمایا کہ یہ درود شریف اس کیلئے صدقہ خیرات کے قائم مقام ہو جائیگا۔ (ابن حبان فی صحیحہ از القول البدیع)

درود شریف کا پڑھنا باطن کی طہارت ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک پڑھو کیونکہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی طہارت ہے جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

درود شریف کے سبب قیامت کی سختی پیاس سے حفاظت

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا اے موسیٰ کیا تم قیامت کے دن کی شدت پیاس سے محفوظ رہنا چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا ہاں اے اللہ، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ (القول البدیع ص119)

درود شریف کا پڑھنا دل کے سکون کا ذریعہ ہے

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے برآمد ہوئے اور ایک نخلستان کے اندر پہنچے وہاں پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور اتنا طویل سجدہ کیا کہ مجھے اندیشہ ہو گیا کہ کہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات نہ ہو گئی ہو۔ میں دیکھنے کیلئے قریب گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھا کر فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے اپنا اندیشہ بیان کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل نے آ کر مجھ سے کہا تھا: کیا میں آپ کو خوشخبری نہ سنادوں کہ اللہ نے آپ کے اعزاز کیلئے فرمایا ہے کہ جو شخص

آپ ﷺ پر درود پڑھے گا میں اس پر رحمت نازل کرونگا اور جو آپ ﷺ پر سلام پڑھے گا میں اس کو سلامتی عطا کرونگا۔
(رواہ احمد)

درود شریف کے سبب موت کے وقت انوکھا انعام

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی زندگی میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا اس کی موت کے وقت اللہ تعالیٰ ساری مخلوقات کو فرمائے گا کہ اس بندے کیلئے استغفار کرو، بخشش کی دعا کرو۔ (نزہۃ المجالس ص110، ج1)

درود شریف کا ثواب احد پہاڑ کے برابر

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر درود پڑھے گا خدا اسے قیراط کے برابر ثواب دے گا۔
(قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے)
(مسند عبدالرزاق، القول البدیع ص113)

درود شریف کی برکت سے شہداء کے ساتھ معاملہ

آپ ﷺ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا خدائے پاک اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ پر دس مرتبہ پڑھے گا خدائے پاک اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھے گا خدائے پاک اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''نفاق اور جہنم'' سے برأت لکھ دے گا اور اسے قیامت میں ''شہدائے کرام'' کے ساتھ رکھے گا۔ (طبرانی، القول البدیع ص99)

درود شریف نہ پڑھنے والا رحمت سے محروم

حضور ﷺ کا ارشاد ہے بے شک اللہ تعالیٰ اس بندے پر نظرِ رحمت فرماتا ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھے اور جس پر اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر کرے اسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا۔

دس خطائیں معاف، دس درجے بلند

حضور ﷺ نے فرمایا جو ایک بار مجھ پر درود بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ

اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس خطائیں ساقط کردے گا اور دس درجے بلند کرے گا۔ (رواہ البخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا جو امتی مجھ پر خلوص دل سے درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس درود بھیجتا ہے اور اس کے صلے میں دس درجے بلند کرتا ہے اور اس کے حساب میں دس نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس گناہ محو یعنی مٹا دیتا ہے۔ (سنن نسائی)

قیامت کے دن شفاعت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح و شام مجھ پر دس مرتبہ درود شرف پڑھے گا وہ قیامت کے دن میری شفاعت پائے گا۔

(طبرانی، مجمع الزوائد)

ملائکہ کے ذریعہ حضور ﷺ تک درُود پہنچتا ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو دنیا میں چکر لگاتے رہتے ہیں اور میرے امتیوں کا درود وسلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔ (سنن نسائی، مسند احمد)

طبرانی نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ صلوٰۃ وسلام پہنچانے والا فرشتہ بھیجنے والے امتی کا نام اس کی ولدیت کے ساتھ ذکر کرتا ہے یعنی حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کرتا ہے یا محمد صلی اللہ علیک فلاں بن فلاں کتنی خوش قسمتی ہے اور کتنا ارزاں سودا ہے کہ جو امتی اخلاص کے ساتھ صلوٰۃ وسلام عرض کرتا ہے وہ حضور رسالتمآب ﷺ کی خدمت میں اس کے نام اور ولدیت کے ساتھ فرشتے کے ذریعہ پہنچتا ہے اور اس طرح آپ کی بارگاہِ عالی میں اس بے چارے مسکین امتی اور اس کے باپ کا ذکر بھی آجاتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے

سُنا کہ تم اپنے گھروں کو قبریں نہ بنانا اور میری قبر کو میلہ نہ بنانا۔ ہاں مجھ پر درود بھیجا کرنا تم جہاں بھی ہو گے تمہارا درود مجھے پہنچے گا۔ (سنن نسائی)

دُرُود شریف دُعا کی قبولیت کا وسیلہ ہے

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا دعا زمین و آسمان کے درمیان ہی رُکی رہتی ہے اور اوپر نہیں جاتی جب تک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے۔ (ترمذی)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کے وقت بھی درود شریف سے غفلت پر محرومی اور ہلاکت

① حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ذلیل و خوار ہو وہ آدمی جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ اس وقت مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی)

② حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اصل بخیل اور کنجوس وہ آدمی ہے جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ (ذرا سی زبان ہلا کر) مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (جامع ترمذی)

③ ایک حدیث میں امام الانبیاء ﷺ کے منبر پر چڑھتے وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام کی تین بددعائیں آئی ہیں اور خود شفیع المذنبین حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جب میں دوسرے منبر پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السلام نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر ہوا اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے میں نے کہا آمین۔

(ف) اوّل جبرئیل علیہ السلام جیسے مقرب فرشتے کی بددعا ہی کیا کم تھی پھر اللہ جل شانہٗ کے حبیب ﷺ کی آمین نے جتنی سخت بددُعا بنا دی وہ ظاہر ہے۔

درود شریف کی برکتیں

درود شریف کی دین و دنیا اور آخرت میں بے شمار برکتیں ہیں لیکن یہاں بطور تبرک کے چند ایک برکتیں ذکر کی جارہی ہیں۔

درود پاک کی برکت سے دین ودنیا کی حاجتوں کا پورا ہونا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر دن میں سو مرتبہ درود پڑھے گا اللہ پاک اسکی سو حاجتیں پوری کرے گا۔ ستر آخرت سے متعلق اور تیس دنیا سے متعلق۔ (القول البدیع ص 123)

درود پاک کی برکت سے کڑوے پھول میٹھے ہو گئے

ایک دن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کیلئے تشریف لے جارہے تھے راستہ میں ایک جگہ پڑاؤ کیا اور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھالو جب کھانا کھانے لگے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روٹی کے ساتھ سالن نہیں

ہے پھر صحابہ رضی اللہ عنہم نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی ہے اور بڑے زور زور سے بھنبھناتی ہے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے؟ فرمایا یہ کہہ رہی ہے کہ مکھیاں بے قرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ ہم نے یہاں قریب ہی غار میں شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے وہ کون لائے حالانکہ ہم تو اسے لانہیں سکتیں پھر فرمایا اے علی: اس مکھی کے پیچھے جاؤ اور شہد لے آؤ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک پیالہ پکڑ کر اس کے پیچھے ہوئے وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ نے وہاں جا کر شہد صاف و مصفٰی نچوڑ لیا اور دربار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہو گئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شہد تقسیم کر دیا جب صحابہ رضی اللہ عنہم کھانا کھانے لگے تو وہ مکھی پھر آ گئی اور بھنبھنا شروع کر دیا۔

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکھی پھر اسی طرح شور مچا رہی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اسکا جواب دے رہی ہے میں نے

اس سے پوچھا تھا کہ تمہاری خوراک کیا ہے مکھی کہتی ہے کہ پہاڑوں اور بیابانوں میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہوتے ہیں۔

میں نے پوچھا پھول تو کڑوے بھی ہوتے ہیں پھیکے بھی ہوتے ہیں بدمزہ بھی ہوتے ہیں تو تیرے منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے۔

تو مکھی نے جواب دیا یارسول اللہ ﷺ ہمارا ایک امیر اور سردار ہے اور ہم اس کے تابع ہیں جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ کی ذاتِ مقدسہ پر درود پڑھنا شروع کر دیتا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ مل کر درود پاک پڑھتی ہیں تو وہ بدمزہ اور کڑوے پھولوں کا رس ''درود پاک کی برکت'' سے میٹھا ہو جاتا ہے۔

اس کی برکت اور رحمت کی وجہ سے وہ شہد شفا بن جاتا ہے۔

(مقاصد السالکین ص 53)

درود پاک کی برکت سے لوگوں کی نگاہوں میں محبوب

حضرت الیاس علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اس کا دل نفاق سے ایسا دھل جاتا ہے جس طرح کپڑا پانی سے دھل جاتا ہے۔

اور فرمایا کہ ہم نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مومن درود بکثرت پڑھتا ہے لوگ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اگرچہ وہ لوگ اس سے متنفر ہوں اور لوگ اس وقت تک محبت نہیں کر سکتے جب تک کہ اللہ پاک کی نگاہ میں وہ محبوب نہ بن جائے۔ (القول البدیع ص 127)

درود پاک کی برکت سے طاعون، ہیضہ وغیرہ سے حفاظت

ابن خطیب نے بیان کیا ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی کثرت طاعون سے محفوظ رکھتی ہے اور اسے دور کرتی ہے۔

درود پاک کی برکت سے بھولنے کے مرض کا علاج

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ جسے

بھولنے کا اندیشہ ہو وہ کثرت سے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے۔
(القول البدیع)

درود پاک کی برکت سے عذاب قبر سے نجات

ایک عورت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں آئی اور کہا کہ میری لڑکی کا انتقال ہوگیا ہے۔ میں اسے خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ عشاء کے بعد چار رکعت نماز اس طرح پڑھو کہ ہر رکعت میں فاتحہ کے سورۃ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ایک بار پڑھو پھر لیٹ جاؤ اور نیند آنے تک درود شریف پڑھتی رہو۔ اس نے ایسا ہی کیا تو لڑکی کو خواب میں دیکھا کہ وہ سخت عذاب میں مبتلا ہے اس کے ہاتھ پیر آگ کی زنجیر میں جکڑے ہوئے ہیں اس پر تارکول کا لباس ہے۔ وہ صبح اُٹھ کر حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آ گئی انہوں نے کہا کہ صدقہ کرو شاید اس کی برکت سے نجات پائے۔ اگلے دن حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں اُس لڑکی کو دیکھا کہ وہ جنت کے باغیچوں میں ہے ایک تخت بچھا ہے اس کے

پاس ایک خوبصورت لڑکی بیٹھی ہے اس پر نور کا تاج ہے۔اس نے کہا حسن تم مجھے پہچانتے ہو انہوں نے کہا نہیں اس نے کہا میں وہی لڑکی ہوں جس کی ماں کو آپ نے درود پڑھنے کا حکم دیا تھا۔حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا کہ تمہاری ماں نے تو اس کے برعکس حال بیان کیا تھا۔اس نے کہا حالت تو وہی تھی۔حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا پھر یہ مرتبہ کیسے ملا۔اس نے کہا صالحین میں سے کسی کا گزرنا ہوا اس نے ایک مرتبہ درود پڑھ کر ثواب بخش دیا ہم ستر ہزار عذاب میں مبتلا تھے۔خدا نے اس کی برکت سے ہم سب کو اس عذاب سے آزاد کر دیا اور یہ مرے حصہ کی برکت ہے جو تم دیکھ رہے ہو۔

درود پاک کی برکت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ

حضرت عبدالرحمٰن بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر دن میں پچاس مرتبہ درود پڑھا کرے گا قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کرونگا۔

(القول البدیع ص130)

درود پاک کی اہمیت، فضیلت، برکت اور ثمرات "بڑوں کی نظر میں"

① حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مرفوعًا مروی ہے کہ درود پاک غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔

② ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: درود شریف کی برکت سے "سکرات الموت" نزع کی کڑواہٹ اور موت کی کراہت دور ہو کر موت آسان ہو جاتی ہے۔ درود شریف موت کی تلخیوں کیلئے تریاق ہے۔

③ حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ درود شریف کے انوار وفوائد "اولاد در اولاد" کئی پشتوں تک پہنچتے ہیں۔

④ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہے کہ اللہ جل شانہ نے لوح محفوظ میں یہ ظاہر کیا ہے کہ وہ رفیع نامی فرشتے کو وہ اسرافیل کو وہ میکائیل کو وہ جبرائیل کو وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دیں کہ جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دن رات میں سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے۔ میں (اللہ) اس پر دو ہزار مرتبہ رحمت بھیجتا ہے اور

ایک ہزار حاجتیں اس کی پوری کی جاتی ہیں کم از کم اسکو جہنم سے آزاد کر دیا جاتا ہے۔

⑤ حضرت ابواللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اگر درود پاک کا کوئی اور فائدہ نہ ہوتا سوائے اس کے کہ اس میں شفاعت کی نوید ہے تو بھی عقل مند پر واجب تھا کہ وہ اس سے غافل نہ ہوتا چہ جائیکہ اس میں بخشش ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے پر صلوات ہیں۔ (تنبیہ الغافلین)

⑥ حضرت شیخ عبدالعزیز تقی الدین رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے آپ تسہیل المقاصد سے نقل فرماتے ہیں کہ ساری نفلی عبادتوں سے درود پاک افضل ہے۔ (نزہۃ المناظر ص32)

⑦ امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اے بھائی! اللہ تک پہنچنے کے راستوں میں سے قریب تر راستہ ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا لہذا جو شخص سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی درود پاک والی خاص خِدمَت نہ کر سکے وہ اللہ تک نہیں پہنچ سکتا۔

⑧ حضرت خواجہ ضیاء الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

کہ جاننا چاہیئے کہ سب سے بڑھ کر سعادت اور بہترین عبادت سید دو عالم ﷺ پر درود پڑھنا ہے۔ اس لئے کہ درود پاک کی کثرت سے حبیب خدا ﷺ کی محبت غالب آ جاتی ہے جو کہ تمام سعادتوں کی سردار ہے اور اس کے ذریعہ سے انسان اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت حاصل کر لیتا ہے اور درود پاک کی برکت سے سب سیئات حسنات سے تبدیل ہو جاتی ہیں۔ (مقاصد السالکین)

⑨ حضرت خواجہ عطاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے: ایک بار کا درود پاک عمر بھر کی نیکیوں سے وزنی ہے اور جو شخص نفلی روزہ نہیں رکھ سکتا تو اسے چاہیئے کہ وہ کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص93)

⑩ حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اے ایمان والو تم مسجد اور اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ پر درود پاک کو لازم کر لو۔ (فتح ربانی)

⑪ حضرت ابن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا سب اعمال سے افضل ہے اور اس سے انسان دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی کامیابیاں حاصل کر لیتا ہے۔

⑫ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ درود پاک کے فضائل میں سے ہے کہ اسکا پڑھنے والا دنیا کی رسوائی سے محفوظ رہتا ہے اور اس کی آبرو میں کوئی کمی نہیں آتی۔

⑬ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''جذب القلوب'' میں لکھا ہے کہ احمد بن ابی بکر سے روایت ہے کہ جس کتاب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود لکھا ہوا ہے جب تک درود لکھا نظر آتا رہے گا۔ لکھنے والے پر اللہ کی رحمت نازل ہوتی رہے گی۔ جس دعا کے اوّل آخر درود پڑھا جائے وہ شرف قبولیت پاتی ہے۔

⑭ کسی نے علامہ اقبال سے پوچھا آپ حکیم الامت کیسے بنے؟ تو علامہ اقبال نے بلاتوقف فرمایا یہ تو کوئی مشکل نہیں اگر

آپ چاہیں تو آپ بھی اس مقام تک پہنچ سکتے ہیں پھر فرمایا میں نے گن کر ایک کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھا ہے اگر آپ بھی اس نسخہ پر عمل کریں تو آپ اس مقام پر پہنچ جائیں گے۔

درُود پڑھنے والے پر انعاماتِ خداوندی (ایک نظر میں)

درود شریف پڑھنے کے فوائد و برکات بیان کرنے کی ضرورت تو نہیں تھی کیونکہ یہ تو ہر مسلمان کا فرض بنتا ہے کہ وہ اپنے محسن نبی ﷺ کے احسانات کو دیکھتے ہوئے جو مسلمانوں پر ہیں مسلسل درود و سلام بھیجتا رہے کہ جنہوں نے ہزار ہا تکالیف و مصائب جھیل کر اللہ کے دین کو ہر کچے پکے گھر تک پہنچایا اور مخلوق خدا کو جو دوزخ کے کنارے پہنچ چکی تھی ہمیشہ کی جنت کا وارث بنا دیا۔

درود شریف پڑھنے کے بعض انعامات و فوائد اس لئے بیان کر دیئے گئے ہیں تا کہ غافل بندہ کے دل میں مزید جذبہ شوق بیدار ہو۔

① درود شریف پڑھنے والے کی روح قبض ہونے کے وقت

آسانی ہوگی۔

② قبر کے سوال و جواب آسان ہوں گے۔

③ قیامت کے دن تمام انبیاء، اولیاء اور فرشتے اس کے حق میں شفاعت کریں گے۔

④ مومن زوالِ ایمان کے خطرے سے محفوظ رہے گا۔

⑤ زندگی ہی میں آقائے دوجہاں صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کا دیدار نصیب ہوگا۔

⑥ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی زیارت سے تمام گناہوں کی بخشش ہوگی۔

⑦ قبر میں روضۂ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم سے ایک طاقچہ کھول دیا جائے گا جس سے راحت نصیب ہوگی۔

⑧ ایک پرندہ پیدا ہوگا جو عرش کے نیچے آکر درود پاک پڑھنے والے کیلئے مغفرت کی دعا کرے گا۔

⑨ بڑے پیمانے پر ثواب کا حصول ہوگا۔

⑩ دنیا میں درود شریف پڑھنے سے آسمان کے کنارے فرشتوں سے بھر جاتے ہیں۔

⑪ قیامت کے دن درود پاک پڑھنے والے کا چہرہ

چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوگا۔

⑫ حوض کوثر سے پانی پلایا جائے گا۔

⑬ دوزخ کی آگ حرام ہوگی۔

⑭ 80 سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

⑮ پورے دن میں خیر و برکت اور دینی دنیاوی امور میں دل جمعی نصیب ہوگی۔

⑯ دشوار کاموں میں آسانی ہوگی۔

⑰ ہر قسم کی پریشانی زائل ہوگی۔

⑱ قرض دار ہو تو قرض کی ادائیگی کیلئے سبیل پیدا ہوگی۔

⑲ درود شریف کا ورد رکھنے والا دونوں جہانوں میں کبھی محتاج نہ ہوگا۔

مشاہدات

درود شریف سے متعلق میری گذشتہ چند سالہ زندگی کے اہم واقعات

☆ میں محمد لیاقت کو بچپن میں 7 سال کی عمر سے ہی جنات کا کام یعنی عملیات سیکھنے کا شوق بہت زیادہ رہا اس کا سبب میرے والد اور چچا صاحبان تھے جو اس کام کو سیکھنے میں لگے ہوئے تھے مگر انہیں کوئی قابل ذکر کامیابی نہیں ہوئی کبھی جنات انکوتنگ کرتے کبھی گھر والوں کو بہرکیف ان حضرات کو مختلف مسائل کا سامنا رہا جس کی بنا پر یہ حضرات اس کام میں زیادہ آگے نہ بڑھ سکے بلکہ میرے والد محترم تو اس کام کو مکمل چھوڑ گئے۔ مجھے ان حالات کا صحیح طور پر علم نہیں تھا میں اس وقت سات سال کی عمر میں تھا میں مدرسہ گیا تو اپنے استاد محترم کو بھی اس کام میں مصروف دیکھا ان کا انداز بہت ہی اچھا لگا وہ وقت کے بڑے ہی پابند تھے بہت بڑے بڑے اکابر حضرات سے ان کو اجازتِ بیعت بھی حاصل تھی اور

جنات کے بارے میں ان کو بہت مہارت حاصل تھی مجھے ان کو دیکھ کراور زیادہ شوق پیدا ہوا تقریباً دس سال کی عمر میں میں نے قرآن پاک حفظ کیا اور یہ کام سیکھنے کا پختہ ارادہ کرلیا اور اس کا اظہار اپنے والد محترم سے کیا انہوں نے میرا شوق دیکھتے ہوئے بڑا اور لاڈلا بیٹا ہونے کے ناطے مجھے مکمل اجازت دے دی نیز میری رہنمائی بھی فرمائی اور اس کا تذکرہ اپنے شیخ سے کیا جو کہ حضرت رائے پوری اور حضرت احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہما کے خلیفہ مجاز تھے۔ حضرت شیخ نے مجھ سے دو سوال کئے کہ یہ کام کس لئے سیکھ رہے ہو اور کیا تم کو جنات سے ڈر نہیں لگتا۔ بندے نے حضرت کو جواب دیا کہ حضرت یہ کام میں خدمت خلق کیلئے سیکھوں گا اور یہ کہ مجھے جنات سے ڈر نہیں لگتا سوائے اللہ رب العزت کے۔ حضرت میرے جواب سے بہت خوش ہوئے اور مجھے اپنے قریب کرتے ہوئے فرمایا۔ بیٹا تم ابھی بچے ہو (میری عمر اس وقت دس سال تھی) مگر تمہارا عزم بہت بڑا ہے اس لئے تمہیں دو گُر کی بات یعنی کام کی بات بتاتا ہوں

ان کو زندگی میں شامل کر لینا انشاء اللہ کبھی ناکامی کا منہ نہیں دیکھو گے بلکہ ہر جگہ ہر مقام پر کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔ اوّل یہ کہ ہمیشہ باوضو رہنا دوم یہ کہ دن میں ہزار مرتبہ درود شریف کو اپنا معمول بنالینا۔

الحمدللہ ثم الحمدللہ! دس سال کی عمر سے بندے نے یہ معمول بنا رکھا ہے کم از کم ایک ہزار وگرنہ تین ہزار بار درود شریف پڑھتا ہوں یہ باتیں لکھنے کی نہیں لیکن تحدیث نعمت کے طور پر اور اپنے ساتھیوں کے اصرار پر تحریر کر رہا ہوں کیونکہ مجھے زندگی میں بے انتہا فوائد حاصل ہوئے اور حدیث پاک کا مفہوم بھی یہی ہے کہ جو چیز تمہیں زندگی میں فائدہ دے وہ اپنے مسلمان بھائی کو ضرور بتلاؤ تاکہ انہیں بھی اس چیز سے فائدہ پہنچے۔ بہرکیف میں نے حضرت شیخ کی ان دو نصیحتوں کو اپنے لئے حرزِ جاں بنالیا۔ آج میری عمر 26 سال ہے۔ الحمدللہ ان سولہ برسوں میں میں نے اپنی زندگی میں درود شریف کی جو برکات دیکھی ان کو لکھنے کیلئے ایک پوری کتاب درکار ہوگی جو کہ

ہزاروں صفحات پر مشتمل ہو۔ مختصر یہ کہ الحمدللہ علمی میدان ہو یا جہادی میدان خصوصاً عملیات کے میدان میں میں نے اپنے دو اساتذہ بنائے اور پورے پاکستان میں گھوما۔ ایک استاد جو ہندوستان میں مقیم ہیں ان کے پاس بھی گیا۔ الحمدللہ انہوں نے چالیس دن بلکہ اس سے بھی کم عرصہ میں مجھے اپنے عملیات کی مکمل اجازت دے دی وجہ اس کی درود شریف کی برکت تھی۔

☆ جب میں دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا میں ثانیہ عامہ کا طالب علم تھا ایک مرتبہ شب جمعہ میں درود شریف پڑھتے پڑھتے سو گیا تو خواب میں روضۂ رسول ﷺ کی زیارت ہوئی میں نے دیکھا کہ میں وہاں لوگوں میں دودھ تقسیم کررہا ہوں چنانچہ میں نے مدرسے کے شیخ الحدیث مولانا عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ سے خواب کی تعبیر دریافت کی تو حضرت پہلے بہت دیر تک خاموش بیٹھے رہے اس کے بعد پوچھا تم کون سے اعمال کرتے ہو رات میں تب میں نے حضرت شیخ الحدیث کو بتایا کہ پانچ سالوں

سے ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول ہے حضرت یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ بیٹا تم سے اللہ رب العزت اپنے پیارے حبیب محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی سنت کو زندہ کرنے کا کام لیں گے تم انشاء اللہ بہت ترقی کرو گے۔ حضرت شیخ الحدیث کی یہ بات سن کر مجھے مزید شوق ہوا اس کے کچھ ہی عرصے کے بعد مجھ کو حضرات شیخین جناب سیدنا ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اور حضرت سیدنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا علاوہ ازیں اور بھی بہت سے مشاہدات ہوئے اور میرا ذوق شوق بڑھتا ہی گیا یہاں تک کہ جب دورۂ حدیث بندے نے دارالعلوم کراچی، کورنگی نمبر 14 سے کیا تو اس وقت درود شریف کا معمول کم از کم پانچ ہزار بن گیا تھا جو کہ الحمدللہ آج تک قائم ہے۔ مجھے حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب مدظلہ العالیہ نے ایک بار اپنے پاس بلوایا اور عملیات سے متعلق مختلف سوالات کیئے اسی طرح جادو جنات اور اسم اعظم کے بارے میں سوالات کیئے پھر حضرت مدظلہم نے ارشاد فرمایا کہ بیٹا اس

فن پر بھی کام کرنا چاہیئے چنانچہ بندے نے اسی وقت یہ عزم کرلیا کہ انشاء اللہ اس کام سے لوگوں کو صحیح طور پر متعارف کراؤں گا تا کہ معلوم ہو سکے کہ علم روحانی کیا ہے اور سفلی و جادو کیا ہیں۔ میں نے اپنا یہ ارادہ بڑے بڑے اکابر حضرات اور اساتذہ کے سامنے پیش کیا تو الحمدللہ سب نے بخوشی اجازت مرحمت فرمادی اور فرمایا کہ تم اس فن پر کام کرو تا کہ صحیح مسلک کے لوگ اس فن سے آگاہ ہو جائیں اور غلط قسم کے جادو وغیرہ کرنے والے عاملین سے محفوظ ہو جائیں۔ الحمدللہ اسی دن سے بندے نے سکھانے کا کام شروع کیا اس کام کو ہر خاص و عام سیکھ سکتا ہے اس کیلئے میں نے چند شرائط رکھی ہیں کہ سیکھنے والا ان شرائط کو پورا کرے۔

① سات دن یا تین دن استخارہ کر کے آئے اس لئے کہ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ استخارہ کرنے والا بعد میں کبھی اپنے اس کام میں جس کا استخارہ کیا ہے شرمندہ نہیں ہوگا۔

② خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کی نیت کرے۔

③ چالیس دن تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز کی پابندی کرے۔

④ روزانہ ہزار مرتبہ درود شریف کا اہتمام کرے۔

⑤ اس کام کو خدمت خلق کی نیت سے سیکھے۔

مندرجہ بالا شرائط کے ساتھ ہر شخص اپنے اور اپنے گھر والوں کی حفاظت بلکہ اپنے علاقے کے دفاع کیلئے جادو اور جنات سے بچاؤ کے عملیات سیکھ سکتا ہے۔ میں ہر شاگرد کو اس بات کی ضمانت دیتا ہوں کہ وہ دو سال میں اتنا سیکھ لے گا کہ پوری زندگی جنات اس کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے اور نہ اس پر کبھی جادو اثر کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

الحمدللہ! ان شرائط کی پابندی کے ساتھ آج تک جو علماء کرام، مفتی صاحبان، قراء حضرات اور حفاظ اس کام کو سیکھنے میرے پاس آئے ان کی تعداد تقریباً 4500 ہو چکی ہے اور ابھی تک سکھانے کا سلسلہ جاری ہے اور انشاء اللہ جب تک زندگی ہے یہ کار خیر جاری رہے گا۔ مجھے الحمدللہ سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ جب ایک طالب علم ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتا

ہے تو ظاہر ہے کہ اس کا ثواب مجھے بھی ملتا ہے اور اللہ رب العزت سے اپنی بخشش کی مکمل امید ہوجاتی ہے چونکہ حضور ﷺ کا مبارک ارشاد ہے کہ علم وہ اچھا ہے جس سے لوگوں کو نفع پہنچے۔ دوسری حدیث کا مفہوم ہے کہ جو شخص مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہے وہ قیامت کے دن مجھ سے اتنا ہی قریب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ میرے اس عمل کو اپنے پیارے حبیب ﷺ کے طفیل قبول فرمائے۔ آمین۔

☆ میرے پاس ایک رشتہ دار خاتون آئیں ان کا بیٹا شہید ہوگیا تھا۔ کافی عرصہ انکے بیٹے نے کشمیر اور افغانستان میں جہاد کا وقت گزارا تھا انہوں نے مجھے کہا کہ میں اپنے بیٹے کو خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں۔ میں نے اُن کو ایک درود شریف بتلایا کہ 1100 مرتبہ پڑھیں تین شرائط کے ساتھ۔

① صلوٰۃ التسبیح کی نماز پڑھیں ② صدقہ کریں ③ تمام لوگوں کو اپنے ذمہ سے معاف کریں۔ الحمدللہ وہ بہت خوش ہوئیں اور دوسرے ہی دن مجھے آکر بتایا کہ میں نے خواب میں

آپ ﷺ کو ایک نوجوان کی شکل میں دیکھا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم خوش ہو جاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے بیٹے کو قبول کرلیا ہے اور وہ جنت میں ہے۔اس کے بعد سے اس خاتون نے 1100 مرتبہ درود شریف کو اپنا معمول بنالیا ہے وہ کہتی ہے کہ بیٹا اب میری زندگی بہت خوش گزر رہی ہے اور جو بھی اس خاتون کے پاس آتا ہے وہ اسے بھی درود شریف پر لگا دیتی ہے۔اللہ ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔آمین

☆ ایک وڈیرے کے پاس علاج کے سلسلے میں مجھے قصور شہر جانا ہوا۔الحمد للہ اس کو مکمل فائدہ ہوا اس نے مجھ سے کہا حافظ صاحب! میں آپ کو اپنا واقعہ سنانا چاہتا ہوں کہنے لگا میں بہت بُرے کاموں میں مبتلا ہو گیا تھا شراب اور دیگر برے کام وغیرہ۔ اللہ نے مجھے بہت دولت سے نواز رکھا تھا میرے ساتھ ایک ایسا واقعہ ہوا کہ مجھے جیل جانا پڑا مجھے اس میں سزائے موت بھی ہوسکتی تھی مجھے ایک قیدی نے بتایا کہ ساہیوال کے علاقے میں ایک بابا ہیں وہ جس کیلئے دعا

کر دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اس کے کام آسان بنا دیتے ہیں۔ میں نے اپنے ساتھیوں کو اس بابا کے پاس ساہیوال بھیجا تو اس نے مجھے کہلوایا کہ بیٹا! اس درود شریف کو 1100 مرتبہ پڑھا کرو چنانچہ میں نے اس درود شریف کو جیسے ہی 1100 مرتبہ شروع کیا تو اللہ کے فضل سے ایک مہینے بعد ہی جیل سے رہا ہو گیا۔ اب اللہ نے مجھے توفیق بخشی اور میں نے تبلیغی جماعت کے ساتھ بھی اپنا وقت لگایا ہے اور اللہ نے پہلے سے زیادہ مجھے نوازا ہے۔ یہ سب اس درود کی برکت اور اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ وہ درود شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ رَّحْمَۃِ یہ درود اس وڈیرے کو جس بابا نے بتایا تھا وہ بابا میرے بہت ہی شفیق استاد تھے جو پورے ساہیوال میں شاہ صاحب کے نام سے مشہور ہیں۔

☆ اسی طرح میرے ایک شاگرد میرے پاس آئے اور کہنے لگے حافظ صاحب مجھے مدینہ جانے کی بڑی آرزو ہے لیکن میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں۔ میں نے اُن سے کہا میں

آپ کو ضمانت دیتا ہوں کہ آپ بہت جلد مدینہ چلے جاؤ گے لیکن اس کیلئے تین شرطیں پوری کرنا ہوں گی ① ہر شب صلوٰۃ التسبیح پڑھو ② ہر گناہ کبیرہ ہونے پر صلوٰۃ التسبیح اور صدقہ کرو ③ روزانہ 1100 مرتبہ درود شریف پڑھو۔ الحمدللہ ایک ماہ بعد ہی میرے شاگرد طالب علم نے آکر یہ خوشخبری سنائی کہ حافظ صاحب میرا کام بن رہا ہے آپ مزید دعا فرمایئے میرے والد سے ان کے دوست نے عمرہ کرنے کو کہا لیکن چونکہ والد صاحب کی طبیعت ناساز ہے تو انہوں نے اپنی جگہ مجھے عمرہ پر جانے کا سنہری موقع میسر کیا ہے۔ الحمدللہ جب میں (مولوی محمد لیاقت) 2003ء میں عمرہ کرنے کیلئے گیا تو مسجد نبوی میں اسی شاگرد سے ملاقات ہوئی۔ مجھ سے بڑی خوش دلی اور گرمجوشی سے ملا اور کہنے لگا حافظ صاحب اللہ تعالیٰ نے میری ہر خوشی پوری کردی اب میں چاہتا ہوں کہ مدینہ میں کچھ مہینے اور گزاروں دعا کریں اللہ تعالیٰ میری یہ خواہش بھی پوری کردے۔ میں نے اُسے حضور ﷺ کے روضۂ

اقدس کے سامنے 1100 مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھنے کو کہا اور تاکید کی کہ یہ عمل ریاض الجنہ کے اندر ہو۔ الحمدللہ ایک ماہ بعد اس نے مجھے فون پر بتایا کہ حافظ صاحب مجھے مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ مل گیا ہے اور الحمدللہ اب میں تین سال تک مدینے میں رہوں گا اس نے میرا بہت شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جب سے میں نے درود شریف کو معمول بنایا ہے اللہ تعالیٰ نے میری ہر خواہش کو پورا کر دیا ہے اور سب سے بڑھ کر تو یہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مدینے میں قبول کرلیا ہے میں روزانہ آپ ﷺ کے روضۂ اقدس پر سلام پیش کرتا ہوں اور حافظ صاحب ساتھ ہی آپ کے لئے دعائیں کرتا ہوں۔

☆ میرے ایک بہت قریبی رشتہ دار ہیں میرا کچھ عرصہ پہلے ان کے گھر جانا ہوا تو اُن کے والد صاحب جو کہ سرکاری ملازم ہیں مجھ سے کہنے لگے کہ بیٹا میں حضور ﷺ کو خواب میں دیکھنا چاہتا ہوں میں نے پہلی والی شرائط کے ساتھ 1100 مرتبہ درود شریف پڑھنے کی تلقین کی کچھ دنوں بعد مجھے انہوں

نے فون پر بتایا کہ نبی کریم ﷺ کو میں نے کئی بار خواب میں دیکھا ہے لیکن آپ ﷺ کا پورا چہرہ مبارک نہیں دیکھ سکا اس کا مجھے افسوس بھی ہے اور پریشانی بھی کہ آخر یہ کیا معاملہ ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ پہلے اپنا چہرہ تو حضور ﷺ کے چہرے کے مطابق بنالیں میں نے یہ بات اس لئے کی کہ ان صاحب کی داڑھی نہیں تھی۔ وہ میری بات سن کر رونے لگے اور فون بند کر دیا ایک مہینے بعد دوبارہ فون کیا اور بتایا کہ بیٹا اب مجھے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے چہرۂ انور کو مکمل اور واضح دکھایا ہے اب میں ساری زندگی داڑھی نہیں کٹواؤں گا۔

☆ یہ بات میرے مشاہدے میں ہے کہ داڑھی کٹانے والے کو حضور ﷺ کی مکمل زیارت نہیں ہوسکتی اس لئے کہ یہ ایک ایسا گناہ ہے جو 24 گھنٹے بندے کے ساتھ رہتا ہے یعنی بندہ نماز پڑھے، روزہ رکھے یا کوئی بھی ثواب کا کام کرے داڑھی کٹانے کا گناہ کبیرہ اس کے ساتھ رہتا ہے۔ ظاہر ہے ایسے بندے کو رسول اللہ ﷺ کی زیارت کیسے ہوسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ

اس گناہ سے پورے عالم کے مسلمانوں کو بچائے۔
آمین ثم آمین۔

☆ میرے وہ مسلمان بھائی جو اس کتاب کو پڑھیں وہ اسی دن نیت کریں کہ اپنے چہرے کو ہمیشہ داڑھی سے سجا کر رکھیں گے اپنے پیارے حبیب ﷺ کی سنت کے مطابق اس لئے کہ جب ہمارا چہرہ نبی ﷺ کے مشابہ نہیں ہوگا تو اللہ کی رحمت کیسے متوجہ ہوگی۔ ہمارا چہرہ دشمنانِ رسول جیسا ہو اور پھر ہم امید رکھیں آپ ﷺ سے شفاعت کی تو یہ معاملہ بڑا ہی عجیب ہے۔ بھائیو! اللہ کے رسول ﷺ نے داڑھی کو کٹانے والے کی طرف سے اپنا چہرہ پھیر لیا تھا کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم سے اس عظیم سنت کے چھوڑنے پر آپ ﷺ اپنا چہرہ پھیر لیں۔

☆ 2003ء کی بات ہے میں نے خواب دیکھا کہ اپنے گھر والوں کے ساتھ ایک محل کی طرف جا رہا ہوں میں نے قرآن پاک میں سے آیۃ الکرسی کی تلاوت کی اور پھل وغیرہ کھائے۔ وہ پھل ایسے تھے کہ جن کا تصور آج بھی کرتا ہوں تو حیران رہ

جاتا ہوں بے حد لذیذ اور عمدہ پھل خوشبو ایسی کہ بیان نہیں کرسکتا یہ خواب میں نے حضرت مفتی عطاء اللہ صاحب کو سنایا جو کہ بنوری ٹاؤن کے مشہور و معروف اکابرین میں سے ہیں۔ انہوں نے اس خواب کے متعلق فرمایا کہ بیٹا مبارک ہو اللہ تعالیٰ نے تمہیں خواب میں جنت دکھا دی ہے میں نے عرض کیا حضرت! حضور ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ جو بندہ زندگی میں ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے مرنے سے پہلے خواب میں ہی جنت دکھا دے گا۔ الحمدللہ اس خواب سے مجھے اور زیادہ درود شریف سے محبت ہوگئی اب تو یہ حال ہے کہ جب تک ایک ہزار بار درود شریف نہ پڑھ لوں سکون ہی نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو آپ ﷺ اور جنت کی زیارت سے مستفیض فرمائے۔ آمین۔ آج کوئی نہیں جانتا کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا یا نہیں۔ ہر فرد دوسرے سے دعائیں کراتا ہے کہ خاتمہ ایمان پر ہو کسی کو کوئی پتہ نہیں ہے مگر کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو درود پڑھنے میں لگے ہیں اور ان کو حضور

ﷺ نے ضمانت دے دی کہ تم جنتی ہو اور بالائے کرم یہ کہ ان کو خواب میں جنت دکھا دی جاتی ہے۔ یہ خوشخبری کسی اور عمل کے بدلے میں نہیں ہے۔ وجہ اس کی صاف ظاہر ہے کہ اللہ کے نزدیک اللہ کے محبوب ﷺ سے بڑھ کر کوئی اور شخصیت نہیں ہے۔ یہ سب درود شریف آپ ﷺ پر ہی پڑھے جاتے ہیں جو ہر حال میں قبول ہیں کسی بھی قسم کی کوئی قید نہیں جس وقت بھی پڑھا جائے قبول ہوگا۔ انشاء اللہ

☆ میرے ایک دوست جو میرے شاگرد بھی ہیں اور جامعہ فاروقیہ میں کتابوں کے استاد بھی ہیں نیز یہ کہ حضرت شیخؒ مولانا سلیم اللہ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خادم خاص بھی ہیں یہ میرے پاس آئے اور مجھ سے کہنے لگے کہ کوئی ایسا عمل بتاؤ کہ میرے سب اعمال ٹھیک طرح چلیں میرے اندر سستی بہت ہے چنانچہ میں نے اُنہیں ایک درود شریف بتلا دیا کچھ ہی دنوں بعد وہ مجھ سے کہنے لگے کہ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جب سے میں نے ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنایا ہے

میری تو دنیا ہی بدل گئی ہے ہر کام درست ہو رہا ہے۔ اعمال بھی درست اور سارے کام بھی ٹھیک ہو گئے ہیں۔ میں نے کہا بھائی تم نے نبی کریم ﷺ کی وہ حدیث نہیں سنی کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں آپ پر کتنا درود شریف پڑھوں اپنے دن کے اوقات میں تو آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تمہارا دل چاہے اس صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں سارا وقت آپ پر درود شریف پڑھنے میں گزار دوں گا حضور ﷺ نے فرمایا تو پھر اللہ بھی تمہارے تمام کام اپنے ذمہ لے لیں گے تو میرے بھائی آپ نے اپنا وقت درود شریف پڑھنے میں لگایا تو اللہ نے آپ کے سارے کام بنا دیئے اس سے پہلے انہوں نے عمرہ نہیں کیا تھا۔ الحمدللہ اب انہوں نے دو عمرے بھی ادا کر لئے ہیں۔ اللہ انہیں مزید عمرے ادا کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین۔

☆ میں دارالعلوم کراچی میں پڑھتا تھا وہاں جامعہ میں ایک بہت شفیق استاد ہیں، قاری بھی ہیں، قاری عبدالمالک صاحب

جو بڑی شہرت رکھتے ہیں ان کو جب اس بندے کے عملیات کا علم ہوا تو وہ مجھ سے ملنے آئے اور فرمایا مجھے کوئی خاص درود شریف بتلاؤ میں نے ایک درود شریف ان کو بتلا دیا دوبارہ ملاقات ہوئی تو میں نے درود شریف کے بارے میں دریافت کیا؟ قاری صاحب نے کہا اس درود شریف کے بڑے مشاہدے ہوئے بہت عمدہ درود شریف ہے اب سارا دن یہی پڑھتا رہتا ہوں بے حد لطف آتا ہے۔ اللہ سب کو درود شریف سے محبت عطا فرمائے۔ آمین

☆ بندہ جب کراچی کے علاقہ گلشن اقبال میں الہ دین پارک کے سامنے فیملی کے ساتھ رہائش پذیر تھا تو بندہ کے پاس ایک دوست آئے جنکا نام ادریس بندھانی ہے، انہوں نے اپنے گھر کا مسئلہ بیان کیا کہ انکے گھر پر جنات کا بہت سخت معاملہ تھا۔ جب بندہ ان کے گھر علاج کیلئے گیا تو جنات نے اپنی شرارتیں بہت زیادہ تیز کردیں اس کے گھر کی چھت پر انکی رہائش بنی ہوئی تھی صورتِ حال دیکھنے کے بعد بندہ نے درود شریف انکو

ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کو بتلایا اور منزل صبح وشام پڑھنے کیلئے دی اور اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے چند اسماء پڑھنے کو دیئے اور گھر کا علاج شروع کر دیا چند ہی دنوں میں الحمدللہ بہت زیادہ افاقہ ہوا اور بندہ نے گھر کے مکمل حصار کیلئے جناب نبی کریم ﷺ کا خط مبارک جو تحریر ابو دجانہ رضی اللہ عنہ کے نام سے مشہور ہے وہ دیا۔ الحمدللہ بھائی ادریس کا معاملہ چند ہی دنوں میں حل ہو گیا۔

اُس کے بعد سے بندہ کے بھائی ادریس بندھانی کے ساتھ اچھے تعلقات بن گئے، ایک مرتبہ بندہ بھائی ادریس کے ساتھ جارہا تھا کہ سڑک کے کنارے ایک ملنگ ٹائپ کے آدمی کو چلتا دیکھا جسکی عمر تقریباً 70، 75 برس ہوگی۔ اس کی عجیب وغریب شکل بنی ہوئی تھی، ناخن بڑھے ہوئے تھے، مونچھوں اور داڑھی کے بال بے تکی سی حالت کے تھے، سر سے کپڑا غائب تھا اور بدن کے کپڑے بھی پھٹے ہوئے تھے۔

اسکو دیکھنے کے بعد ادریس بھائی نے بتایا کہ یہ بابا میرے بچوں کے قرآن پاک کے استاد ہیں اور میرے سالہ جی جو کہ

اس وقت فوج میں کرنل ہیں ان کے بھی استاد ہیں صرف یہی نہیں بلکہ یہ قاری رحیم بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد خاص ہیں اور قاری فتح محمد رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں رہ چکے ہیں۔ انہوں نے 40 سال قرآن پڑھایا ہے۔اس کے علاوہ ادریس صاحب نے اور بھی بہت زیادہ معلومات اس کے متعلق بندہ کو بتلائیں۔ بندہ کو یہ سب دیکھ اور سُن کر بہت زیادہ افسوس ہوا کہ اتنا عرصہ قرآن کی خدمت کرنے والا آدمی ایسے کیسے پاگل بن سکتا ہے ساتھ ہی بندہ نے بھائی ادریس کو کہا کہ تمہارا کام ہے اسکو میرے پاس لانا اور میں انشاء اللہ اسکا مکمل علاج کرونگا تو بھائی ادریس صاحب اس کام کیلئے راضی ہو گئے اور بعد میں ایک مرتبہ اس بابا کو ساتھ لیکر بندہ کے گھر تشریف لائے۔

جب بندہ نے اسکا علاج شروع کیا تو مکمل تحقیق کرنے کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ کسی جادوگر نے اسکے ذہن کو مکمل کنٹرول کرنے کیلئے اسکو عمل کروایا ہے اور وہ جادوگر کراچی کے

علاقہ قائدآباد لانڈھی میں تھا۔ یہ قاری صاحب اُسکے پاس آتے جاتے رہتے تھے دونوں کی دوستی تھی۔ اُس جادوگر نے دیکھا یہ بہت زیادہ نیک سیرت بندہ ہے اور 40 سال سے قرآن کی تعلیم دے رہا ہے تو جادوگر نے قاری صاحب کو ہمزاد سکھانے کا لالچ دیا اور بابا کو بتایا کے اس کے یہ یہ فوائد سامنے آئیں گے تو قاری صاحب نے اُس سے سیکھنا شروع کردیا۔ جادوگر دوتین سال تک مختلف وظائف کراتا رہا اور ساتھ ساتھ اپنے کام قاری صاحب سے نکلواتا رہا اور عمل کرنے کے بعد جو چیز آئی تو خود جادوگر نے اسکو اپنے قبضہ میں کرلیا اور اُس قاری صاحب کو کچھ بھی نہیں دیا جسکی بناء پر یہ پاگل ہوگیا ہے۔ کئی کئی ہفتوں تک نہ کھانا، نہ پینا، نہ غسل کرنا یعنی اپنا بالکل ہوش نہیں رہا۔

اس واقعہ سے یہ عبرت بھی اور سبق بھی ملا کہ جو شخص دین دار ہو اور خاص کر دین کے خاص شعبہ قرآن یا حدیث یا فقہ پڑھانے والا ہو اگر وہ دنیا داری میں پڑے گا تو اللہ اس کو دنیا

میں ضرور ذلیل کرینگے اور اُسے حاصل کچھ بھی نہیں ہوگا۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ (آمین)

بہرکیف، بندہ نے قاری صاحب کا علاج شروع کیا تقریباً تین ماہ کا وقت لگا الحمدللہ قاری صاحب بالکل ٹھیک ہوگئے اور ایسے ٹھیک ہوئے کہ ہمیشہ کیلئے بندہ کے خاص الخاص شاگرد بن گئے اور اب الحمدللہ مدرسہ محمودیہ جوکہ مولانا احمد مدنی شہید رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس میں شعبہ قرأت کے استاد ہیں۔ قاری صاحب کا اسم گرامی حضرت قاری عنایت الرحمٰن صاحب ہے جب بندہ قاری صاحب کا علاج کررہا تھا تو قاری صاحب کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کو کہا اور ساتھ ہی اسم اعظم نکال کردیا۔

جب قاری صاحب کا علاج مکمل ہوا تو انہوں نے بندہ سے درود شریف کی کثرت کی اجازت مانگی اور کہا کہ مجھے مکمل درود شریف سکھائیں۔ بندہ نے اُنکو جو درود شریف بتلایا وہ یہ تھا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

الحمدللہ قاری صاحب نے اس درود شریف کا تہجد میں تین ہزار اور باقی دن کے وقت دو ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنایا۔

آج اس واقعہ کو کئی سال گزر گئے ہیں اب تک انکا معمول روزانہ پانچ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ قاری صاحب کے والد صاحب جو کہ دارالعلوم کبیر والا کے قریب رہتے ہیں وہ بھی ایک مرتبہ بندہ کے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے جب سے مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ میرا بیٹا ٹھیک ہو گیا ہے تو مجھے بھی درود شریف پڑھنے کا شوق پیدا ہوا ہے۔ آپ مجھے بھی درود شریف کی اجازت دیں اور آپ جتنا بھی پڑھنے کو کہیں گے میں پڑھوں گا تو بندہ نے قاری صاحب کے والد محترم کو دس ہزار مرتبہ پڑھنے کو کہا انہوں نے دس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالیا جبکہ انکی عمر 90 سال سے بھی متجاوز ہے۔ اب بھی اکثر اُن سے فون پہ بات ہوتی رہتی ہے تو بندہ سے بار بار یہی کہتے ہیں کہ میں نے جب

سے دس ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنایا ہے تو درود شریف کی برکت سے میرے بیٹھے بٹھائے سارے کام ہو جاتے ہیں اور میری صحت بھی ٹھیک ہے اور کہنے لگے کہ بفضلہٖ تعالیٰ درود شریف کی برکت سے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بھی ہوگئی ہے اور حافظ صاحب میں ہر روز آپ کیلئے ڈھیروں دعائیں کرتا ہوں۔

بہرکیف، اللہ تعالیٰ کا مجھ پر اور میرے تمام دوست جو درود شریف پڑھتے اور پھیلاتے ہیں اتنا انعام ہے کہ بندہ بیان نہیں کرسکتا ہے۔بس اتنا ہی سمجھ لینا کافی ہے کہ حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے درود شریف کے فضائل میں یہ لکھا ہے کہ جو آدمی ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنالیتا ہے وہ شخص زندگی میں کبھی پریشان نہیں ہوگا اگر کبھی کوئی پریشانی آئے گی بھی تو اللہ تعالیٰ درود شریف کی برکت سے اسکو جلد ہی ختم کردینگے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمیشہ اسکی اولاد اسکے موافق اور ٹھیک رہے گی۔

اللہ ہم کو کثرت سے درود شریف پڑھنے والا بنادے۔

(آمین)

☆ بندہ کے پاس ایک مرتبہ ایک صاحب کا فون آیا اور سلام دعا کے بعد انہوں نے اپنا تعارف کرتے ہوئے بتایا کہ میرا نام مفتی محمد رفیع ہے۔ لندن سے بات کرر ہا ہوں اور یہیں پر ایک مدرسہ میں پڑھاتا ہوں اور بتایا کہ میں نے دارالعلوم کراچی پاکستان سے درسِ نظامی اور تخصص فی الفقہ کی تعلیم مکمل کی ہے اور بندہ کا حضرت مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب اور حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب سے بہت اچھا تعلق ہے اور اب بندہ آپ کی شاگردی اختیار کر کے عملیات سیکھنا چاہتا ہے تو بندہ نے اُن سے کہا کہ تم پاکستان آجاؤ اور میرے ساتھ 40 دن تک رہو لیکن شرط یہ ہے کہ میں چونکہ اکثر سفر پر رہتا ہوں تو تم میرے ساتھ رہنا اس دوران میرا جہاں کہیں بھی آنا جانا ہوگا اسکا تمام تر خرچہ تمہارے ذمّہ ہوگا انہوں نے کہا بندہ کو یہ منظور ہے اور وہ پاکستان تشریف لے آئے تو بندہ نے

پہلے اُن سے تین دن میں سوا لاکھ مرتبہ درود شریف پھر تین دن میں سوا لاکھ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور پھر تین دن میں سوا لاکھ مرتبہ اسم اعظم کا عمل مکمل کروایا اس کے بعد اور بھی بہت کچھ 40 دن میں انکو سکھایا۔ جب وہ بندہ کے پاس تھے تو استاد محترم مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب نے بندہ اور مفتی محمد رفیع کی دارالعلوم میں دعوت کی۔

دعوت کے دوران مفتی رفیع عثمانی صاحب نے بتایا کہ جب میں یورپ کے سفر پر جاتا ہوں تو یہ میرے ساتھ ہوتے ہیں اور ایک مرتبہ انہوں نے اپنے ہاں ایسی پر تکلف دعوت کی جو رات سے لیکر صبح تک جاری رہی جس میں اور چیزوں کے علاوہ صرف 22 قسم کے مشروبات تھے اور اسی دوران مفتی صاحب نے بھرے مجمعے میں یہ کہا کہ اے محمد رفیع جب بھی تم پاکستان آکر پڑھانا چاہو تو دارالعلوم کے دروازے تمہارے لئے کھلے ہیں اور مفتی کی مسند تمہارے لئے خالی ہے۔

خیر 40 دن میں مکمل کورس کر کے یہ لندن واپس چلے گئے

اور جاتے وقت بندہ سے یہ وعدہ کر کے گئے کہ حضرت ہر مہینے سو بندوں کو ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے پر لگاؤں گا۔

الحمدللہ آج لندن میں انکا اپنا مدرسہ ہے دوسرے دین کے کاموں کے ساتھ ساتھ علم عملیات کے ذریعہ سے خدمتِ خلق میں مصروف ہیں اور وعدہ کے مطابق ہر مہینے سو سے زائد آدمیوں کو ہزار مرتبہ درود شریف پر لگاتے ہیں۔

☆ ایک مرتبہ بندہ کے پاس ایک صاحب تشریف لائے جنکا نام محمد اشرف ہے انکے دو بیٹے عدنان اور سفیان اور ایک بیٹی ہے جو پٹیل پاڑہ میں رہتے ہیں۔ان صاحب نے آکر کہا کہ حضرت ہم بہت زیادہ پریشان رہتے ہیں ایک تو اس وجہ سے کہ ہم سب بیمار رہتے ہیں اور دوسرا یہ کہ ہمارے گھر میں خود بخود آگ لگ جاتی ہے اور آگ کے شعلوں کی وجہ سے گھر کی چیزیں جل جاتی ہیں کبھی کپڑوں کو آگ لگ جاتی ہے تو کبھی بستر اور الماری وغیرہ کو آپ مہربانی فرما کر ہمارے گھر تشریف لاکر تمام صورت حال کا جائزہ لیکر ہمیں اس پریشانی

سے نجات دلوائیں۔

خیر بندہ جب انکے گھر پہنچا تو معلوم ہوا کہ کسی نے جادو کیا ہوا ہے۔ بندہ نے پڑھائی کی تو سب کی طبیعت بھی ٹھیک ہوگئی اور گھر کی صورت حال بھی جیسے ہی پڑھائی ختم کر کے باہر نکلا تو گھر کی پھر وہی پہلے والی حالت ہوگئی پھر وہی آگ کے شعلے بلند ہونا شروع ہوگئے اس کام کیلئے 5 سے 6 دفعہ انکے گھر جانا پڑا لیکن پھر وہی معاملہ بن جاتا کہ جیسے پڑھائی کرتا تو سب بہتر ہو جاتا اور میرے وہاں سے آنے کے بعد پھر وہی حالت گھر کی ہو جاتی تو بندہ نے بھائی اشرف سے کہا کہ تم لوگ دو ماہ کیلئے یہ مکان چھوڑ دو تو وہ سب اپنا سامان لیکر دوسری جگہ منتقل ہوگئے اب بندہ نے انکا علاج شروع کیا اور ہر ایک کا اسم اعظم نکال کر انکو پابندی سے پڑھنے کو دیا اور ساتھ منزل یعنی 33 آیات قرآنیہ بھی پڑھنے کو کہا اور سب کو کثرت سے درود شریف پڑھنے کو کہا اور ادھر بندہ نے اپنا کام شروع کر دیا۔

الحمدللہ دو ماہ کے مختصر عرصہ میں تمام حالات بالکل درست

ہوگئے اور درود شریف کی برکت سے تمام پریشانیاں ختم ہوگئیں اور بندہ نے اُن سے وعدہ لیا کہ پابندی سے روزانہ کم ازکم ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ درود شریف کی برکت کی وجہ سے آج انکا گھرانہ ایک مکمل دین دار گھرانہ بن چکا ہے اور بھائی اشرف صاحب نے مکمل شرعی داڑھی رکھ لی ہے اور پابندی کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔

اس واقعہ کے بعد بھائی اشرف صاحب بندہ کے خاص دوست بن گئے اور بندہ جب سفر سے کراچی واپس پہنچتا ہے تو ضرور ملاقات کرنے آتے ہیں۔

☆ کوئٹہ شہر میں جو سب سے بڑا تبلیغی مرکز ہے وہاں کے بڑے اساتذہ میں سے ایک استاد ہیں جنکا نام ہے مولانا نعمان صاحب بندہ کے بہت اچھے دوست ہیں۔ بندہ جب بھی کوئٹہ جاتا ہے تو بندہ کے مختلف جگہوں پر بیان کرواتے ہیں۔ مولانا نعمان صاحب روزانہ اپنی نگرانی میں ڈیڑھ لاکھ مرتبہ درود پڑھانے کا اہتمام کرواتے ہیں اور انکا اپنا روزانہ کا

معمول 3 سے 5 ہزار بار درود شریف پڑھنے کا ہے۔ایک دفعہ انہوں نے بندہ کو بتایا کہ جب سے درود شریف کا اہتمام شروع کیا ہے تب سے مدرسہ میں تدریس کے ساتھ ساتھ اللہ نے اپنا کاروبار شروع کرادیا ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ بندہ اب کئی خاندانوں کی پرورش بھی کررہا ہے اور مدرسہ سے تنخواہ لینا بھی چھوڑ دیا ہے اوراب اس کوشش میں ہوں کہ اب تک جو مدرسہ سے دس پندرہ سال تنخواہ لی ہے وہ سب پیسے مدرسہ کو واپس کردوں۔ یہ سب درود شریف کے اہتمام کی برکت ہے۔

☆ اسی طرح کوئٹہ میں دو طالبعلم ہیں مولانا حسین اور مولانا حمید اللہ صاحب ان دونوں حضرات کا روزانہ دس ہزار بار درود شریف پڑھنے کا معمول ہے۔

دونوں بندہ کے شاگرد ہیں اور حضرت پیر ذوالفقار احمد نقشبندی صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے بیعت ہیں۔ نہایت شریف اور متقی انسان ہیں۔ان دونوں نے بندہ سے وعدہ کیا ہے کہ جب تک زندہ رہیں گے انشاءاللہ دس ہزار بار کا

معمول رہے گا۔

☆ ایک مرتبہ بندہ کے پاس اندرون سندھ ماتلی شہر سے ایک طالب علم آیا اور بتلایا کہ میرا بہنوئی بہت بیمار ہے اسکی بیماری ڈاکٹروں کی سمجھ سے باہر ہے اور بہنوئی شہر کے بااثر افراد میں سے ہیں آپ مہربانی کر کے میرے ساتھ چلیں اور انکا علاج کریں تو بندہ طالب علم کے ساتھ ماتلی شہر کی طرف چل دیا اور اسکے بہنوئی کے گھر پہنچے تو اس کو گھر میں لیٹا ہوا پایا اور وہ بہت بیمار تھا چلنا پھرنا بھی اسکا بالکل بند تھا بندہ نے جب اس کی تشخیص کی تو پتہ چلا کہ اس کو کسی نے کوئی چیز کھلا دی ہے جس میں جادو کے اثرات تھے اور اسکی وجہ سے اسکا پورا جسم متاثر تھا اس کے جسم کا خون بھی خراب ہو گیا تھا۔

بہر حال بندہ نے اس کا اور اس کے پورے گھر کا مکمل حصار کھینچا اور معوذتین گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کیا اور پانی پر مختلف چیزوں کو دم کر کے نہانے اور پینے کیلئے دیا اور شہد کلونجی اور زم زم کا پانی پڑھ کر دیا۔ الحمدللہ وہ ایک ماہ میں مکمل ٹھیک

ہو گیا اور آج تک ٹھیک ہے اور اسکا رشتہ دار طالب علم میرا شاگرد بن چکا ہے اور بندہ نے اسے دو سال میں مکمل عملیات سکھا کر اس کو ہر طرح سے اجازت دی ہے کہ وہ اپنے علاقہ میں کام کرے آج الحمدللہ سینکڑوں لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچ رہا ہے۔ان کا نام مولانا عبدالرحمٰن صاحب ہے۔

☆ اعظم بلوچ صاحب سابقہ چیف سیکریٹری بلوچستان انکا کوئی خاص مسئلہ تھا انہوں نے اپنے مسئلہ کے حل کیلئے بندہ کی اپنے گھر پر دعوت کی اور مسئلہ ذکر کیا۔بندہ نے انکے علاج کے ساتھ ساتھ ان کو درود شریف پڑھنے کو دیا۔الحمدللہ چند دنوں میں ہی اللہ نے انکو درود شریف کی برکت سے اُس پریشانی سے نجات دے دی۔آج یہ درود شریف انکی زندگی کا ایک جزء لازم بن چکا ہے۔

بفضلہٖ تعالیٰ انکا روزانہ کا معمول 5000 بار درود شریف پڑھنے کا ہے چونکہ اعظم بلوچ صاحب سابقہ چیف سیکریٹری بلوچستان ہیں تو لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد انکی ملنے والی

ہے تو یہ اپنے ہر ملنے والے کو درود شریف کی فضائل و برکات سنا کر انکو درود شریف پڑھنے کو کہتے ہیں اور اُن لوگوں کو درود شریف کی وہ برکات اور ثمرات جو اُن کی زندگی میں رونما ہوئے اُن سے آگاہ کرتے ہیں۔ الحمدللہ بہت سے لوگ بھائی اعظم صاحب کی وجہ سے درود شریف پر لگ چکے ہیں۔

لفظ محمد کے فوائد

① معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ قیامت کے دن حکم ہوگا جنکے نام محمد ہیں وہ سب ایک طرف جمع ہو جاؤ پھر حکم ہوگا سب کے سب جنت میں داخل ہو جاؤ۔ پوچھا جائے گا یہ کس وجہ سے ہوا تو جواب ملے گا کہ محمد ﷺ کے نام پر نام رکھنے کی وجہ سے۔

بس نام محمد رکھنے کی وجہ سے جنت میں داخلہ مل جائے گا۔

② جس شخص کی بیوی کا حمل ضائع ہو جاتا ہو تو وہ اپنی بیوی کے پیٹ پر شہادت کی انگلی سے باوضو ہو کر لفظ محمد ﷺ لکھے اور اس حمل سے پیدا ہونے والے بچے کا نام محمد رکھنے کا عہد کرے تو وہ حمل ضائع نہیں ہوگا۔

③ لفظ محمد ﷺ جب بھی بولا یا سنا جاتا ہے تو ایک دفعہ درود بھیجنا ہر اس شخص پر واجب ہو جاتا ہے جو سنتا ہے یا بولتا ہے۔ جب وہ درود شریف پڑھتا ہے تو دس نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس درجات بلند ہوتے ہیں۔

④ جو بچہ کند ذہن ہو تو اس کے لئے بادام پر سو دفعہ لفظ محمد ﷺ پڑھ کر دم کر کے 41 دن تک کھلائیں اور سو دفعہ صبح و شام اُس بچے کو پڑھنے کو کہیں انشاءاللہ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

⑤ علامہ دمیری رحمۃ اللہ علیہ نے حیوۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد ایک کاغذ پر محمد رسول اللہ احمد رسول اللہ 35 مرتبہ لکھے اور کاغذ کو اپنے پاس رکھے اور روزانہ فجر کے بعد یا رات کو سوتے وقت اس کاغذ کو سامنے رکھ کر 100 مرتبہ درود شریف پڑھے تو انشاءاللہ اس کو ضرور حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی اور ہر بگڑے کام بنتے چلے جائیں گے الحمدللہ میں نے اس کا کئی بار تجربہ کیا اور بہت فوائد حاصل کیے۔

⑥ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مجربات میں لکھا ہے کہ جو شخص مشک یا زعفران سے یا کسی اچھی روشنائی سے لفظ محمد کے تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور رات کو سوتے وقت تین سو مرتبہ لفظ محمد ﷺ پڑھے اس کو 41 فوائد حاصل ہونگے۔ سب

سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپ ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی اور دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی اور بھی فوائد حاصل ہونگے اور یہ نام بہت عظیم نام ہے اوراس کا نقش چار الفاظ سے بنتا ہے وہ یہ ہیں: م ح م د یعنی محمد



بے شک اللہ تعالیٰ اور فرشتے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو (تاکہ اُن کا حقِ عظمت ادا ہو)۔

درود و سلام پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔

درود پاک سے ہماری پریشانیوں کا حل

روزی میں برکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

جس شخص کو یہ خواہش ہو کہ اس کا مال بڑھ جائے وہ یہ درود پڑھا کرے۔ (فضائل درود شریف حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ)

اولاد کو عزت ملنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ کَذٰلِكْ

جو شخص صبح و شام سات سات مرتبہ پابندی سے اس درود شریف کو پڑھے گا تو اس کی برکت سے اللہ اس کی اولاد کو باعزت رکھے گا۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص164)

ذاتی گھر کے حصول کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اس درود شریف کو 1000 مرتبہ پڑھ کر دعا کرے۔(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ)

نوٹ: مذکورہ بالا درود پاک جمعہ کے دن پابندی کے ساتھ ایک سال تک پڑھنے کے ساتھ ساتھ روزانہ 300 بار سورۃ الاخلاص کا ورد بھی کریں انشاء اللہ اللہ پاک ذاتی گھر کے اسباب پیدا کردیں گے۔

قرض کی ادائیگی کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف سو مرتبہ پڑھنے والے کو تین باتیں حاصل ہونگی۔

① کبھی مقروض نہ ہوگا ② اگر قرض ہوگا تو وہ ادا ہوجائیگا خواہ جتنا بھی قرض ہو ③ قیامت کے دن اس سے کوئی حساب نہ ہوگا۔(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ ص162)

امتحان میں کامیابی کیلئے

رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّیْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجِلّٰھَا وَاقْضِ لِیْ بِجَاھِہٖ حَوَائِجِیْ کُلَّھَا وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَا اَنْتَ اَھْلُھَا

ہر نماز کے بعد 3 مرتبہ پڑھ کر امتحان میں کامیابی کی دعا کرے اور انٹرویو سے قبل 11 مرتبہ پڑھ کر سینے پر پھونک مار لے جوابات دینے میں آسانی ہوگی۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ)

نوٹ: مذکورہ بالا درود شریف کے ساتھ یا فتاح یا علیم 21 بار ہر نماز کے بعد ورد کرے۔

ناحق مقدمے سے نجات کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِكَ شَیْءٌ وَّبَارِكْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِكَ شَیْءٌ وَّارْحَمِ النَّبِیَّ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ شَیْءٌ

جو شخص ناحق کسی مقدمے میں پھنس جائے یا بے قصور حاکمِ وقت قید کرے تو گھر والے روزانہ ایک سو بار پڑھ کر دعا کریں۔ مقدمے میں کامیابی کیلئے پڑھا جائے تو انتہائی آزمودہ ہے۔(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ)

نوٹ: مذکورہ بالا درود شریف کے ساتھ روزانہ پابندی کے ساتھ ہزار مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ بھی پڑھتے رہیں۔

خاوند بیوی کے ظلم اور تنگ دستی سے نجات کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرَقِ وَالْفُرْقَانِ وَالْجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِہٖ مِنْ سَمَاءِ الْقُرْاٰنِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

خاوند بیوی پر ظلم کرتا ہو، مار پیٹ کرتا ہو، بے ہودگی سے پیش آتا ہو۔ اولاد یا بیوی کے رشتہ داروں سے نفرت کرتا ہو یا بیوی خاوند پر ظلم کرتی ہو، بات نہ مانتی ہو اور روزی یا کاروبار میں نقصان ہو، محتاجی و تنگ دستی نے گھیرا ہوا ہو تو فجر و مغرب کی نماز

کے بعد 41 بار پڑھ کر دعا کریں۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ)

نوٹ: مذکورہ بالا درود شریف کے ساتھ **یا ودود کریم الله** 313 مرتبہ پڑھتے رہیں۔

پسندیدہ رشتہ کیلئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْعِزِّ وَالْکِبْرِیَآءِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ

روزانہ تہجد کے وقت پڑھیں اور اگر تہجد کے وقت نہ اٹھ سکیں تو عشاء کے بعد 313 بار مذکورہ درود پڑھ کر دعا کرے۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ)

نوٹ: مذکورہ بالا درود شریف کے ساتھ **یا عزیز کریم الله** 313 بار روزانہ پابندی سے پڑھتے رہیں۔

بلڈ پریشر اور دل کی گھبراہٹ کیلئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوةً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتُفَکُّ بِهَا الْکُرَبُ

فجر اور شام کی نماز کے بعد مذکورہ درود پاک 21 مرتبہ پڑھ کر

پھونکیں اور پانی پر دم کر کے پیئیں ۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ)

نوٹ: مذکورہ بالا درود شریف کے ساتھ ساتھ سورۃ یٰسں اس طرح پڑھیں کہ جب آیت سلام قولا من رب الرحیم پر پہنچیں تو اس آیت کو سو بار پڑھیں پھر سورۃ یٰس مکمل کر لیں اور پانی پر دم کر کے پیئیں ۔

سستی ، نا اہلی اور نا اُمیدی کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا سَھٰی عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

نماز فجر کے بعد 100 مرتبہ پڑھیں ۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ)

نوٹ: مذکورہ بالا درود شریف کے ساتھ آیۃ الکرسی 3 بار اور سورۃ الاخلاص 10 بار روزانہ پابندی سے پڑھتے رہیں ۔

ہر مشکل اور حاجت کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ

درود شریف کو بسم اللہ کے ساتھ ہزار مرتبہ پڑھیں۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ)

نوٹ: مذکورہ بالا درود شریف کے ساتھ کلمہ طیبہ مع بسم اللہ کے ہزار مرتبہ اور الْمُعْطِیْ هُوَاللّٰهُ گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر اپنی حاجت اور مشکل کیلئے نہایت عاجزی اور انکساری سے دعا کریں۔

جن آسیب و موذی جانوروں سے حفاظت کیلئے

صَلَّی اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِهٖ وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا هُوَاَهْلُهٗ

ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے والا جن، آسیب، بھوت، پریت اور موذی جانوروں سے حفاظت میں رہے گا۔ یہ عجیب حفاظتی حصار کی طاقت کا درود شریف ہے۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ)

نوٹ: مذکورہ بالا درود شریف کے ساتھ آیۃ الکرسی 3 بار اور سورۃ الاخلاص 11 بار پڑھنے کا اہتمام بھی کریں۔

زراعت اور باغات کی بیماریوں سے حفاظت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَ
بِعَدَدِ اَقْطَارِ الْاَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَابِّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

فصل کاشت کرنے سے پہلے اور باغات میں پھل آنے سے پہلے مذکورہ درود شریف 313 بار پڑھ کر پانی یا ریت پر دم کر کے کھیت اور باغات کے پیڑوں میں چھڑک دیں اور وقفہ وقفہ سے چھڑکتے رہیں نیز روزانہ 11 بار پڑھ کر دعا بھی کرتے رہیں۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ)

نوٹ: مذکورہ بالا درود شریف والا عمل کرتے وقت سورۃ یس گیارہ باراور منزل گیارہ بار ساتھ پڑھ لیں۔

مچھلی اور شہد کے فارمولوں کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَ
بِعَدَدِ اَقْطَارِ الْاَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَابِّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

اس درود شریف کو 313 مرتبہ پڑھ کر جانوروں کی غذا اور پانی پر دم کر کے ڈالے اور کچھ پانی ان پر چھڑک بھی دے۔
انشاءاللہ وبائی امراض سے حفاظت ہوگی۔
(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ)

نوٹ: مذکورہ بالا درود شریف والا عمل کرتے وقت سورۃ الفلق اور سورۃ الناس 40 بار ساتھ پڑھ لیں۔

ہر درد کی دوا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَاءٍ وَّ دَوَاءٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

ہر درد اور بیماری دور کرنے کیلئے اول آخر مذکورہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں سورۃ الفاتحہ مع بسم اللہ پڑھ کر دم کریں۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ ص162)

ہر حاجت کی تکمیل کیلئے

مدینہ منورہ میں ایک متبع سنت سید بزرگ کو حضور اقدس رحمۃ للعالمین ﷺ کی زیارت ہوئی آپ ﷺ نے فرمایا:

میرے محبوب حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے وظیفہ (درود تنجینا) کو خوب پھیلائیں۔ خصوصاً پاکستان میں جو حالات ہیں اس کیلئے خصوصی اہتمام سے یہ وظیفہ پڑھیں پھر فرمایا عزیز الرحمٰن ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ سے کہیں اس وظیفہ کو اپنے حلقہ اور عوام میں پھیلائیں۔

☆ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ آفات سے حفاظت کیلئے یہ وظیفہ روزانہ بعد عشاء 70 بار پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے۔ (مکتوبات شیخ الاسلام ص95)

☆ شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ایک صالح بزرگ حضرت موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ کا قصہ ''فضائل درود شریف'' میں تحریر فرمایا ہے وہ فرماتے ہیں ایک جہاز ڈوبنے لگا اور میں اس میں موجود تھا اس وقت مجھ کو غنودگی سی ہوئی اس حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود (تنجینا) تعلیم فرمایا کہ جہاز والے اس کو پڑھیں جس کے پڑھنے سے جہاز ڈوبنے سے بچ گیا۔

☆ حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''زادالسعید'' میں اور انکے خلیفہ ڈاکٹر عبدالحیٔ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''اسوۂ رسول اکرم'' صلی اللہ علیہ وسلم میں اس درود شریف کو یوں ہی لکھا ہے۔ نیز فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا کثرت سے پڑھنا اور مکان میں چسپاں کرنا تمام امراض وبائیہ، ہیضہ وطاعون وغیرہ سے حفاظت کیلئے مفید اور مجرب ہے اور قلب کو عجیب وغریب اطمینان بخشتا ہے اس کی برکات بے شمار ہیں۔

☆ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بزرگوں کے بھی مجربات میں سے ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

بے شمار فضائل و برکات والے چند درود شریف

قرب خاص کا ذریعہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

رسول اکرم ﷺ نے ایک روز ایک شخص کو اپنے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس پر تعجب ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ شخص مجھ پر مذکورہ درود شریف پڑھتا ہے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ ص50)

ایمان کی حفاظت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِكَ

جو شخص پچاس مرتبہ دن میں اور پچاس مرتبہ رات میں اس درود شریف کا ورد رکھے تو اس کا ایمان جانے سے محفوظ رہے گا۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ ص152)

ایک ہزار دن تک ثواب

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّجَزَاہُ عَنَّا مَاھُوَاَھْلُہٗ

جو شخص یہ درود شریف پڑھے تو ایک ہزار دن تک ستر فرشتے اسکا ثواب لکھتے رہیں گے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص177)

دس ہزار مرتبہ کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلٰوٰتِكَ

اس درود شریف کے بارے میں منقول ہے کہ یہ دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ ص150)

اسی سال کے گناہ معاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جو شخص 80 مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے 80 سال کے گناہ معاف کردیں گے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ ص166)

اسی سال کی عبادت کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

جمعہ کے دن جہاں نماز عصر پڑھی ہو اس جگہ سے اُٹھنے سے پہلے 80 مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے سے 80 سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور 80 سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

(فضائل درود شریف، حضرت شیخ الحدیثؒ)

ثواب میں سب سے زیادہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

یہ درود شریف پڑھنے میں چھوٹا اور ثواب میں سب سے زیادہ ہے جو شخص روزانہ پانچ سو مرتبہ اس کو پڑھے تو کبھی محتاج نہ ہو۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ ص153)

مغفرت کا ذریعہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

امام اسمٰعیل بن ابراہیم مزنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا تو انہوں نے جواب دیا اس درود شریف کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے بخش دیا اور عزت و احترام سے جنت میں لایا گیا۔

(زادالسعید)

ستر ہزار فرشتوں کا استغفار

جَزَى اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاهُوَ اَهْلُهٗ

جو شخص یہ کہا کرے اسکے لئے ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک استغفار کرتے رہیں گے۔ (معجم کبیر ص40)

تمام درودوں کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذِكْرِهٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ

یہ درود پڑھنا آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سارے درود بھیجنے کے برابر ہے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص190)

صدقہ کے قائم مقام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

رسول اکرم ﷺ کے ارشاد کے مطابق جس شخص کے پاس صدقہ دینے کیلئے کچھ نہ ہو وہ درود شریف پڑھا کرے یہ اس کیلئے صدقہ کے قائم مقام ہے۔

(فضائل درود شریف، حضرت شیخ الحدیثؒ)

عرش عظیم کے برابر ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْأَ
الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اس درود شریف کے پڑھنے والے کو آسمان اور زمین بھر کر عرشِ عظیم کے برابر ثواب ملتا ہے۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ ص182)

دنیاوآخرت کی برکت کا حصول

حافظ ابوالحسن علی بن محمود الشاذی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں شیخ المشائخ ابو عبداللہ الحسین خوانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پہنچا اور ان سے درخواست کی کہ مجھے ایسا درود شریف تلقین فرمائیے کہ صورت و معنی کے ساتھ فائدہ اٹھاؤں اور دنیا و آخرت میں اس کی برکتوں سے قوت حاصل کروں فرمایا قرآن مجید حفظ ہے؟ عرض کیا جی ہاں! فرمایا جب اپنا وظیفہ مکمل کروتو اس درود شریف کے ساتھ اختتام کیا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

دنیا و آخرت کی برکتیں حاصل کرنے کیلئے اپنے وظائف و معمولات کے ختم پر یہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ ص 192)

چاند کی طرح چہرہ ہونا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِكَ شَیْءٌ وَّبَارِكْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی یَبْقٰی مِنْ بَرَكَاتِكَ شَیْءٌ وَّارْحَمِ النَّبِیَّ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ شَیْءٌ

حضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق اس درود شریف کے پڑھنے والا کا چہرہ پل صراط سے گزرتے وقت چاند سے زیادہ چمکدار ہوگا۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ ص175)

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا کہ اچانک ایک شخص حضور ﷺ کے پاس آیا اور سلام کیا حضور ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور آپ کا چہرہ انور خوشی سے دمک اٹھا آپ نے انہیں اپنے برابر بٹھایا جب وہ صاحب اپنا کام (جسکے لئے وہ آئے تھے) پورا کر کے جانے کیلئے اٹھے اور

کچھ دور چلے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ تمام روئے زمین کے رہنے والوں کے برابر (اکیلے) اس کے عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں پہنچائے جاتے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا کہ اس کو اتنا ثواب کیوں ملتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ جب صبح اٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے جو ثواب میں ساری مخلوق کے درودوں کے برابر ہے۔ میں نے دریافت کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا وہ یہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ

(ابن ماجہ۔ دار قطنی)

جنت کے پھل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

جو شخص اس درود شریف کی روزانہ پابندی کرے وہ جنت کے خاص پھل اور میوے کھائے گا۔
(ذریعۃ الوصول جناب الی الرسولؐ ص173)

درود ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

یہ درود شریف سب سے افضل ہے۔ (صحاح ستہ)

شفاعت اور زیارت کے چند درود شریف

حضور ﷺ کی شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

جو شخص یہ درود شریف کثرت سے پڑھے گا اس کیلئے حضور ﷺ کی شفاعت واجب ہوگی۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص139)

حضور ﷺ کی زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

جو شخص یہ درود شریف کثرت سے پڑھے گا اس کو خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت ہوگی۔

(فضائل درود شریف حضرت شیخ الحدیثؒ)

درود باعث زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اس کو خواب میں رسالت مآب ﷺ کی زیارت ہوگی۔

پانچ یا سات جمعہ تک پابندی سے اس کو پڑھیں۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص162)

حضور ﷺ کے روضۂ مبارک کی زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً

جو شخص نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد 33، 33 بار یہ درود شریف پڑھے گا تو اس شخص کی قبر کے اور روضۂ اقدس کے درمیان ایک کھڑکی کھول دی جائے گی اور روضۂ اقدس کی راحت اس کو نصیب ہوگی۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص153)

جنت میں اپنا مقام دیکھنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ

جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو وہ اس وقت تک نہ مرے گا جب تک مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص160)

جنت میں ٹھکانہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ

جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے والے کو مرنے سے پہلے جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیا جائے گا۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص82)

دوزخ سے نجات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت خلاد رحمۃ اللہ علیہ جمعہ کے دن یہ درود شریف ایک ہزار

مرتبہ پڑھا کرتے تھے۔ ان کے انتقال کے بعد ان کے تکئے کے نیچے سے ایک کاغذ ملا جس پر لکھا ہوا تھا کہ یہ خلاد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کے لئے دوزخ سے آزادی کا پروانہ ہے۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص 182)

مختلف مواقع پر پڑھنے والے درود شریف

مسجد میں آنے اور جانے پر درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

آنحضرت ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے یا مسجد سے باہر نکلتے تو یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص 55)

دعائے قنوت کے بعد درود شریف

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمْ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ دعائے قنوت کے بعد مذکورہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص 55)

مغفرت کا ذریعہ (چھینک آنے پر)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ

جو شخص چھینک آنے پر یہ درود شریف پڑھے گا تو منجانب اللہ

ایک پرندہ پیدا ہوگا جو عرش کے نیچے پھڑ پھڑائے گا اور عرض کرے گا کہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو بخش دیجئے۔
(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ ص 58)

دُعا قبول ہونا (اذان کے وقت)

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنْہُ رِضًی لَّا سَخَطَ بَعْدَہٗ

جو شخص اذان کے وقت یہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیں گے۔ (فضائل درود شریف حضرت شیخ الحدیثؒ)

تمام اوقات میں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا

شیخ الاسلام ابو العباس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا وہ گویا دن اور رات کے تمام اوقات میں درود بھیجتا رہا۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسولؐ ص 191)

چالیس احادیث کی فضیلت

جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص امرِ دین کے متعلق چالیس احادیثیں میری اُمت کو پہنچا دے گا اس کو اللہ تعالیٰ زمرۂ علماء میں محشور (جمع) فرمائیں گے اور میں اسکا شفیع ہونگا۔

(فضائل درود شریف حضرت شیخ الحدیثؒ ص56)

درود شریف کا امرِ دین سے ہونا بوجہ اسکے مامور بہ ہونے کے ظاہر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی

سَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ (القرآن الحکیم)

ماثورہ صلوٰۃ وسلام کی چالیس احادیث

① اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (طبرانی)

② اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الْقَآئِمَۃِ وَالصَّلٰوۃِ النَّافِعَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَہٗ اَبَدًا۔ (مسند احمد)

③ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (ابن حبان)

④ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (بیہقی)

⑤ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (بخاری شریف)

⑥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم شریف)

⑦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابن ماجه)

⑧ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، وَبَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (نسائی)

⑨ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (ابوداؤد)

⑩ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (ابوداؤد)

⑪ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (مسلم شریف)

⑫ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ
وَ ذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (ابو داؤد)

⑬ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ
ذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (مسلم شریف)

⑭ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِهٖ
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (ابو داؤد)

⑮ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ (طبری)

16 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (سعایہ)

⑰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّارْحَمْ مُّحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ (سعایہ)

⑱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (صحاح ستہ)

⑲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ (نسائی۔ ابن ماجہ)

⑳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (نسائی)

㉑ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً
وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ
وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ
وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ
اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

22 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ
نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بیہقی۔ مسند احمد، مستدرک حاکم)

23 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ
بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ

بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا
مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (دارقطنی)

24 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابن ابی عاصم)

25 وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (نسائی)



26 اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (بخاری، نسائی)

27 اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (مسلم۔ نسائی)

28 اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (نسائی)

29 اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ

لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (نسائی)

30 بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ (نسائی)

31 اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

وَرَسُوْلُهٗ (موطا)

(32) بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ (معجم طبرانی)

(33) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (ابوداؤد)

(34) بِسْمِ اللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَ

رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ شَهِدْتُّ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ شَهِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ (موطا)

35 اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ (موطا)

36 اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ (موطا)

37 اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ (طحاوی)

38 اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (ابُوداؤد)

39 اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ
لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ
اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (مُسلم)

40 بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ (مستدرک حاکم)

صلوٰۃ وسلام

ذیل میں ذکر کردہ صلوٰۃ وسلام کا مجموعہ ''محمد یوسف متالا صاحب'' کا مؤلّفہ ہے۔ جو خود کچھ عرصہ تک یہ صلوٰۃ وسلام کا مجموعہ پڑھتے رہے پھر بعض بزرگوں نے اس کی تحسین فرما کر حوصلہ افزائی فرمائی تو انہوں نے اس صلوٰۃ وسلام کے مجموعہ کو ''صلوٰۃ وسلام علی سید الانام بالاسماء الالٰھیۃ والالقاب النبویۃ'' کے نام سے کتابچے کی شکل میں شائع کرایا۔

صلوٰۃ وسلام کے منصوص اور منقول از صحابہ کرامؓ صیغے چونکہ بہت ہی کم ہے اس لئے بعد والوں کے وضع کردہ صیغے ہی پڑھے جاتے ہیں۔ جن میں سجع اور قافیہ بندی بھی ملتی ہے جس سے ذوق وشوق میں زیادتی بھی ہوتی ہے اور یہ چیز پڑھنے والے میں روانی کا بھی سبب ہے اور اس کے حفظ میں بھی آسانی ہوتی ہے۔ اس کتابچہ میں جو صلوٰۃ وسلام مرتب کیا گیا ہے اس کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماءِ صفات کو بنایا گیا ہے جنکے متعلق ارشادِ نبوی ﷺ ہے ''اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں

جو ان کو حفظ کر لے وہ جنت میں جائے گا۔'' ان اسماءِ حسنیٰ کے ساتھ القابِ نبویہ کو بھی ملا دیا گیا ہے جو آپ ﷺ کے اسماء مبارکہ یا القاب مبارکہ علماء و مشائخ متقدمین یا اصحاب سیر نے ذکر کئے ہیں۔ ساٹھ سے زیادہ القاب نبویہ علامہ سخاویؒ کی ''القول البدیع'' اور باقی دوسری کتب سے لئے گئے ہیں۔

مندرجہ ذیل صلوٰۃ وسلام کی عظمت واہمیت اور افادیت کے مدّنظر ہم بھی اس صلوٰۃ وسلام کے مجموعہ کو اپنی کتاب ''مجرب اور مبارک درود شریف'' میں ذکر کر رہے ہیں۔

صلوٰۃ وسلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

يَا رَحْمٰنُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبُرْهَانِ

يَا رَحِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَسِيْمِ

يَا مَلِكُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَرِعِ

يَا قُدُّوْسُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقَدَّسِ

يَا سَلَامُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاَمَانِ

يَا مُؤْمِنُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُعْلِنِ

يَا مُهَيْمِنُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُيَسِّرِ

يَا عَزِيْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُبِيْنِ

یَاجَبَّارُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ

یَامُتَكَبِّرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُتَضَرِّعِ

یَاخَالِقُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ السَّابِقِ

یَابَارِئُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَارِعِ

یَامُصَوِّرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُذَكِّرِ

یَاغَفَّارُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّكَّارِ

یَاقَهَّارُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الذَّكَّارِ

یَاوَهَّابُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّهَّابِ

یَارَزَّاقُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْجَوَّادِ

یَافَتَّاحُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاَوَّاهِ

یَاعَلِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَلِيْمِ

یَاقَابِضُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْقَاسِمِ

يَا بَاسِطُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّاهِدْ

يَا خَافِضُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَاضِعْ

يَا رَافِعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّافِعْ

يَا مُعِزُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُعِيْن

يَا مُذِلُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُزِيْل

يَا سَمِيعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّفِيعْ

يَا بَصِيرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَشِيرْ

يَا حَكَمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاَكْرَمْ

يَا عَدْلُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَدْرْ

يَا لَطِيفُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَنِيفْ

يَا خَبِيرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ النَّذِيرْ

يَا حَلِيمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَكِيمْ

يَا عَظِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ

يَا غَفُوْرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الظَّفُوْرِ

يَا شَكُوْرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الطَّهُوْرِ

يَا عَلِيُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ التَّقِيِّ

يَا كَبِيْرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاَجِيْرِ

يَا حَفِيْظُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ

يَا مُقِيْتُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقِيْمِ

يَا حَسِيْبُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ النَّسِيْبِ

يَا جَلِيْلُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْخَلِيْلِ

يَا كَرِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّحِيْمِ

يَا رَقِيْبُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَبِيْبِ

يَا مُجِيْبُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُنِيْبِ

يَاوَاسِعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاشِعُ

يَاحَكِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الزَّعِيمُ

يَاوَدُوْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْهَجُوْدُ

يَامَجِيْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ السَّعِيْدُ

يَابَاعِثُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّاغِبُ

يَاشَهِيْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّشِيْدُ

يَاحَقُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاَصْدَقُ

يَاوَكِيْلُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْجَلِيْلُ

يَاقَوِيُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الصَّفِيُّ

يَامَتِيْنُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاَمِيْنُ

يَاوَلِيُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَفِيُّ

يَاحَمِيْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ السَّدِيْدُ

يَا مُحْصِيُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُعْلِي

يَا مُبْدِئُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقْرِي

يَا مُعِيدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُحِيدُ

يَا مُحْيِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيّ

يَا مُمِيتُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُنِيرُ

يَا حَيّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْخَيْرُ

يَا قَيُّومُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمَنْصُورُ

يَا وَاجِدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَاعِدُ

يَا مَاجِدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَابِدُ

يَا وَاحِدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْقَائِدُ

يَا اَحَدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْقَمَرُ

يَا صَمَدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَشَرُ

يَا قَادِرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّاكِرِ

يَا مُقْتَدِرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقْتَصِدِ

يَا مُقَدِّمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقَدَّمِ

يَا مُؤَخِّرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُبَشِّرِ

يَا اَوَّلُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاَجْمَلِ

يَا اٰخِرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الذَّاكِرِ

يَا ظَاهِرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الزَّاهِرِ

يَا بَاطِنُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاٰمِنِ

يَا وَالِيُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّاجِي

يَا مُتَعَالِيُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ التَّالِي

يَا بَرُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَحْرِ

يَا تَوَّابُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَمَّادِ

يَا مُنْتَقِمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُبْتَهِلِ

يَا عَفُوُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمَتْلُوِّ

يَا رَؤُفُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَطُوْفِ

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ حَامِلِ لِوَاءِ الْحَمْدِ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْهُدٰى وَالْهُمَامِ

يَا مُقْسِطُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْلِحِ

يَا جَامِعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاضِعِ

يَا غَنِيُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ السَّخِيِّ

يَا مُغْنِيْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُهْدِيْ

يَا مَانِعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّارِعِ

يَا ضَارُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْكَافِّ

يَا نَافِعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الصَّالِحِ

يَا نُوْرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرُّوْحِ

يَا هَادِئُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّافِيْ

يَا بَدِيْعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَهِيِّ

يَا بَاقِيْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمَاحِيْ

يَا وَارِثُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْغَالِبْ

يَا رَشِيْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ النَّجِيْدُ

يَا صُبُوْرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّكُوْرُ

کُتبِ احادیث و مُصنّفین

جن کتب احادیث میں یہ درود شریف آتے ہیں
ان کے اسمائے مبارکہ معہ مصنفین درج ذیل ہیں۔

صحیح بخاری شریف : امام محمد بن اسمٰعیل بخاری

صحیح مسلم شریف : امام مسلم بن الحجاج

سنن نسائی شریف : امام احمد بن شعیب نسائی

سنن ابن ماجہ : امام ابوعبداللہ بن یزید ابن ماجہ

موطا امام مالک : امام مالک بن انسؒ

سنن کبریٰ : امام بیہقی

مستدرک حاکم : امام حاکم

الادب المفرد : امام بخاری

تہذیب الآثار : امام ابوجعفر طبری

مسند علی : امام نسائی

القول البدیع : علّامہ سخاوی

کتاب الام : امام شافعی

صحیح ابن حبان : امام ابن حبان

مسند ابو یعلی : امام ابویعلی موصلی

عمل الیوم و اللیل : علامہ ابن السنی

کتاب الدعا : امام طبری

شرف المصطفٰے : حافظ ابوسعید نیشاپوری

معجم کبیر : امام طبری

قول بریم : علامہ سخاوی

مسند فردوس : ابوشیخ ویلمی

جذب القلوب : شیخ عبدالحق محدث دہلوی

ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول
علّامہ مخدوم محمد ہاشم سندھی

جن صحابہؓ سے یہ دُرُود شریف منقول ہیں اُنکے اسمائے گرامی

آپ حضرات کے جذبۂ شوق ویقین کو پختہ کرنے کے لیئے ان حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اسمائے مبارکہ تفصیل سے درج ہیں جنہوں نے یہ تمام پاکیزہ الفاظ وصیغے دُرُود شریف سیّدالانام افضل الصّلوٰۃ واشرف السّلام حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے نقل کیۓ ہیں۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہٗ

حضرت عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہما

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ

حضرت عبداللہ بن عُمر رضی اللہ عنہما

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما

حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ

حضرت حسن بن مالک رضی اللہ عنہٗ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہٗ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حضرت ابُودرداء رضی اللہ عنہٗ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہٗ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہٗ

حضرت ابُومسعُود انصاری رضی اللہ عنہٗ

حضرت ابُوحمید ساعدی رضی اللہ عنہٗ

حضرت بریرہ بنت حصیب اسلمی رضی اللہ عنہا

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہٗ

حضرت ابُوامامہ رضی اللہ عنہٗ

حضرت ابُوقرصافہ جندرہ بن حسینہ رضی اللہ عنہٗ

حضرت واسلہ بن اسقع رضی اللہ عنہٗ

ختمِ خواجگاں

دُرودِ شریف 3 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلٰوٰاتِکَ

دُعا 360 مرتبہ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَامَلْجَاَ
وَلَامَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ ط

سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاح 360 مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ○
وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ○ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ ○ وَرَفَعْنَا
لَکَ ذِکْرَکَ ○ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
یُسْرًا ○ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ○

دُعا 360 مرتبہ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا مَلْجَاَ
وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ؕ

دُرود شریف 3 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوٰاتِكَ

دُرود شریف

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن نمازِ عصر کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے ۸۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کے ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کے لئے ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

حدیثِ قُدسی

مفہُوم

اے ابنِ آدم ! ایک میری چاہت ہے اور ایک تیری چاہت ہے۔ ہوگا تو وہی جو میری چاہت ہے۔ پس اگر تو نے سپرد کر دیا اپنے کو اس کے جو میری چاہت ہے تو وہ بھی میں تجھے دے دوں گا جو تیری چاہت ہے۔

اگر تو نے مخالفت کی اس کی جو میری چاہت ہے تو میں تھکا دوں گا تجھ کو اس میں جو تیری چاہت ہے۔ پھر وہی ہوگا جو میری چاہت ہے۔

اظہارِ تشکُّر

آخر میں سب ساتھیوں، سب شاگردوں اور سب محترم اُستادوں کا میں بے حد مشکور ہوں جنہوں نے اس کتاب کو رقم کرنے میں کسی بھی طرح سے میری معاونت اور رہنمائی کی۔ اللہ سب کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ اس کتاب کا مُطالعہ کرنے والوں سے گذارش ہے کہ اگر کسی جگہ کوئی بھول چوک، کوئی غلطی یا خامی ہو تو ازراہِ کرم بندے کو ضرور درج شدہ فون یا پتہ پر آگاہ کریں۔

اللہ ربّ العزّت سے التجاء ہے کہ اس کتاب کے پڑھنے والوں کو اپنے حبیب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ایک ایک سُنّت پر چلائے اور با عمل مُسلمان بنائے۔ آمین

اس کتاب کو میرے مشفق دوست حضرت مولانا نوید صاحب نے جنابِ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے روضۂ اقدس کے سامنے بیٹھ کر ۱۱۰۰ مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر ماہِ رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ بمطابق اکتوبر ۲۰۰۳ء کو مکمّل کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کو سارے عالم کے مُسلمانوں کے لیئے نافع بنائے۔ آمین ثُمّ آمین

اہم گذارش

ایک مسلمان، مسلمان ہونے کی حیثیت سے قرآن مجید، احادیث، اور دیگر دینی کتب میں عمداً غلطی کا تصور نہیں کرسکتا۔ سہواً جو اغلاط ہوگئی ہوں اس کی تصحیح و اصلاح کا بھی انتہائی اہتمام کیا ہے کیونکہ ایک کتاب مکمل ہوکر لوگوں کیلئے سودمند ہونے تک کئی مراحل سے گزرتی ہے۔

حتی الوسع کوشش کی گئی ہے اس زیرِ نظر کتاب میں کسی بھی قسم کی، کوئی بھی، کہیں پر بھی، غلطی باقی نہ رہے۔

تاہم انسان، انسان ہے اگر اس اہتمام کے باوجود بھی کوئی غلطی آپ کی نظر سے گزرے تو آپ سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل نمبر پر ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح ہوسکے۔

اور آپ "تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى" کے مصداق بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

0321-2177606

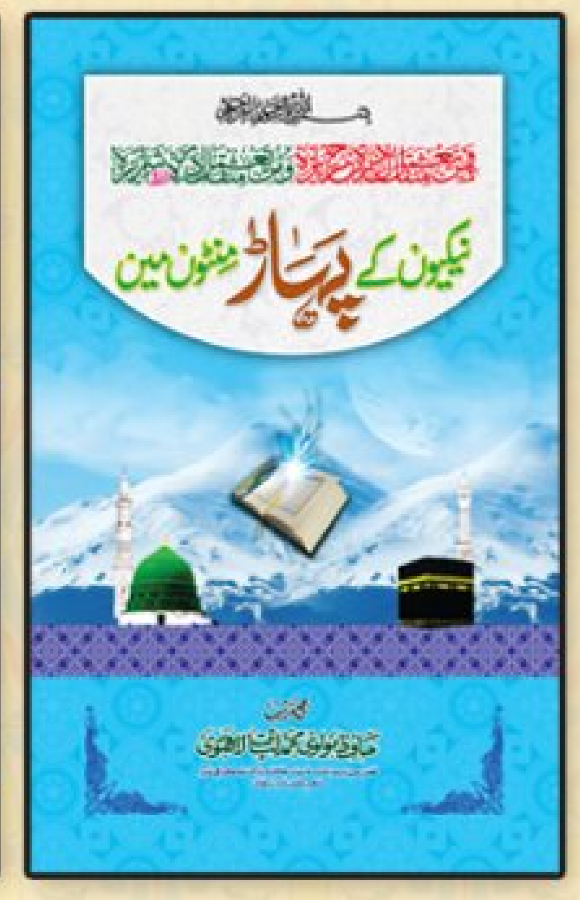
ایک اہم اعلان

عُلماء و طلباء کے لیئے

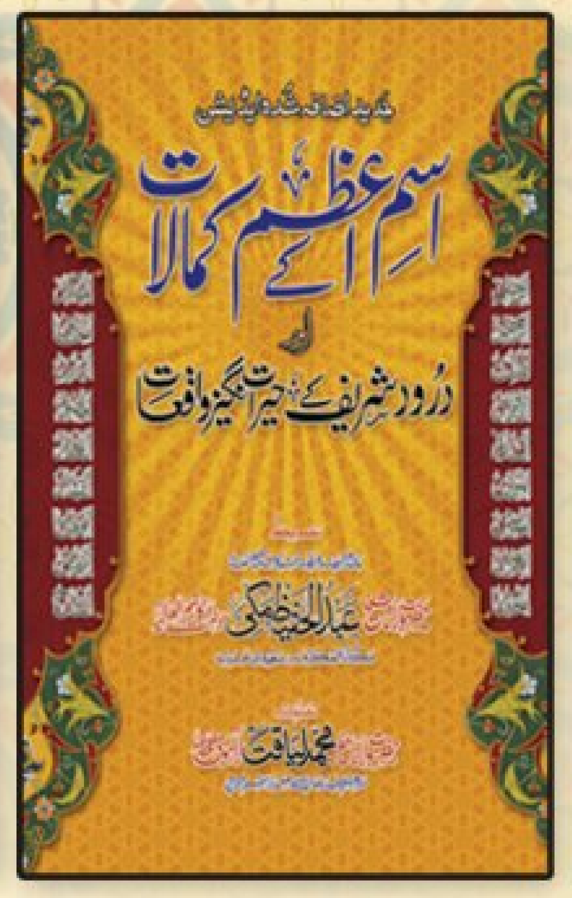
شرعی اصُولوں کے عین مُطابق
عملیات سِکھانے کا خاص انتظام ھے

دوسال کے عرصہ میں مکمل عملیات شرعی اصولوں کے عین مطابق جادو سفلی کا توڑ، جنّات کا مکمل علاج اور ہر قسم کی بیماری کا مکمل علاج علمِ روحانی و علمِ طب کے مطابق سکھانے کا انتظام ہے۔

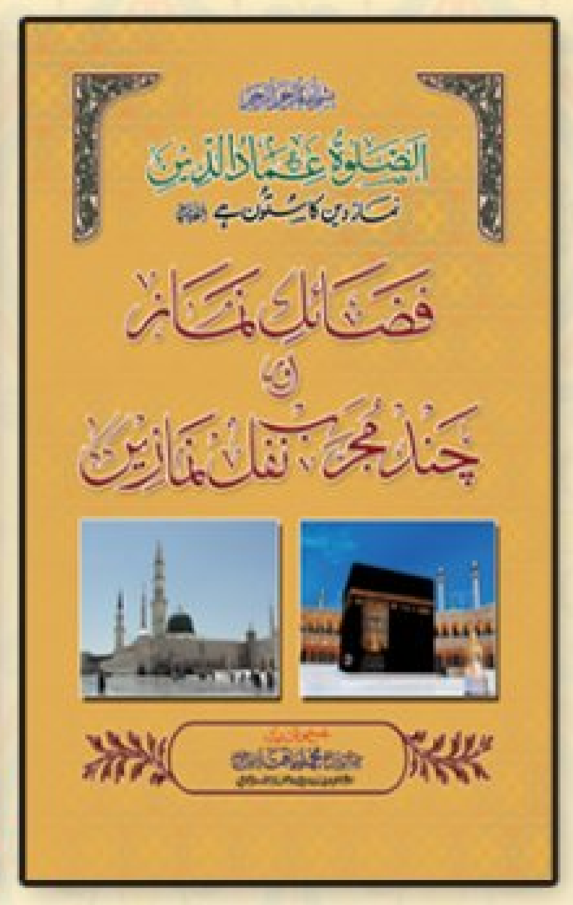
مکتبہ تقویۃ الایمان کی اہم مطبوعات

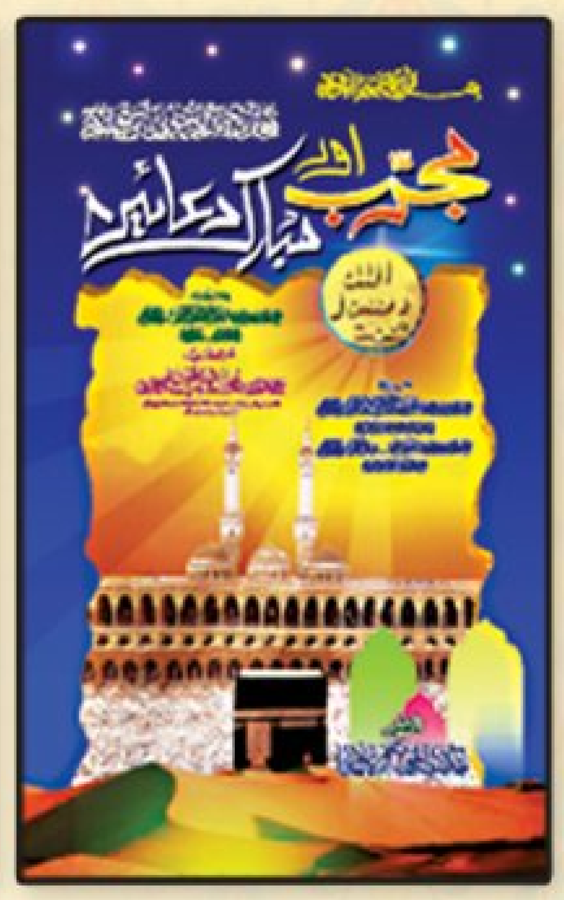


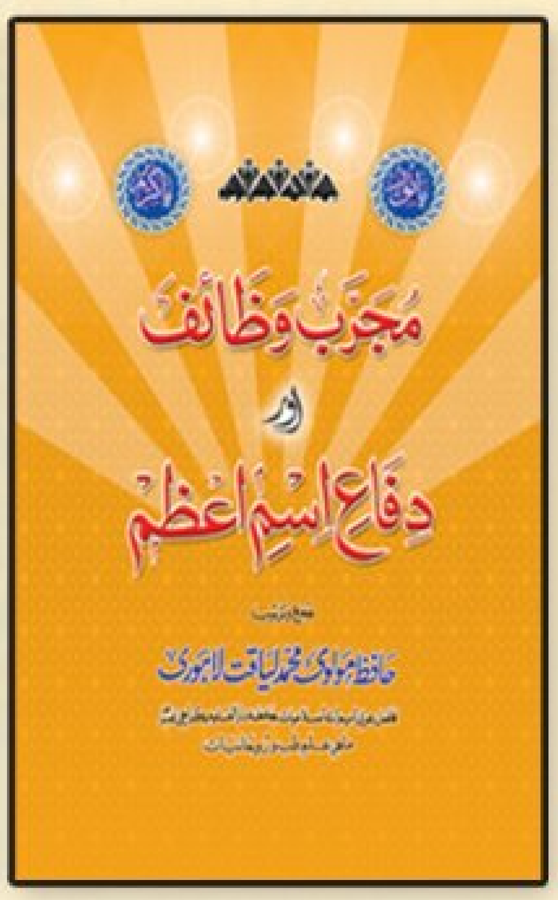


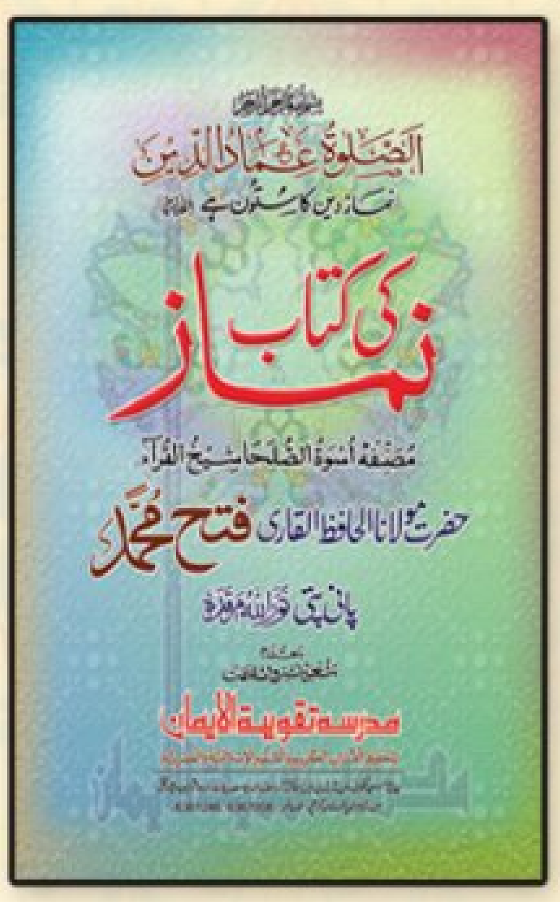












ناشر

مکتبہ تقویۃ الایمان

جامع مسجد تقویٰ خانقاہ خلیلیہ مکیہ

فیڈرل بی ایریا بلاک 17 نزد واٹر پمپ چورنگی مین شاہراہِ پاکستان کراچی

Maulana Liaqat Lahori | Rohani Masail

www.hafizliaqatlahori.com

Designed by Fair Fan